ھُدیٰ

مُحمّد علی شاہجہان

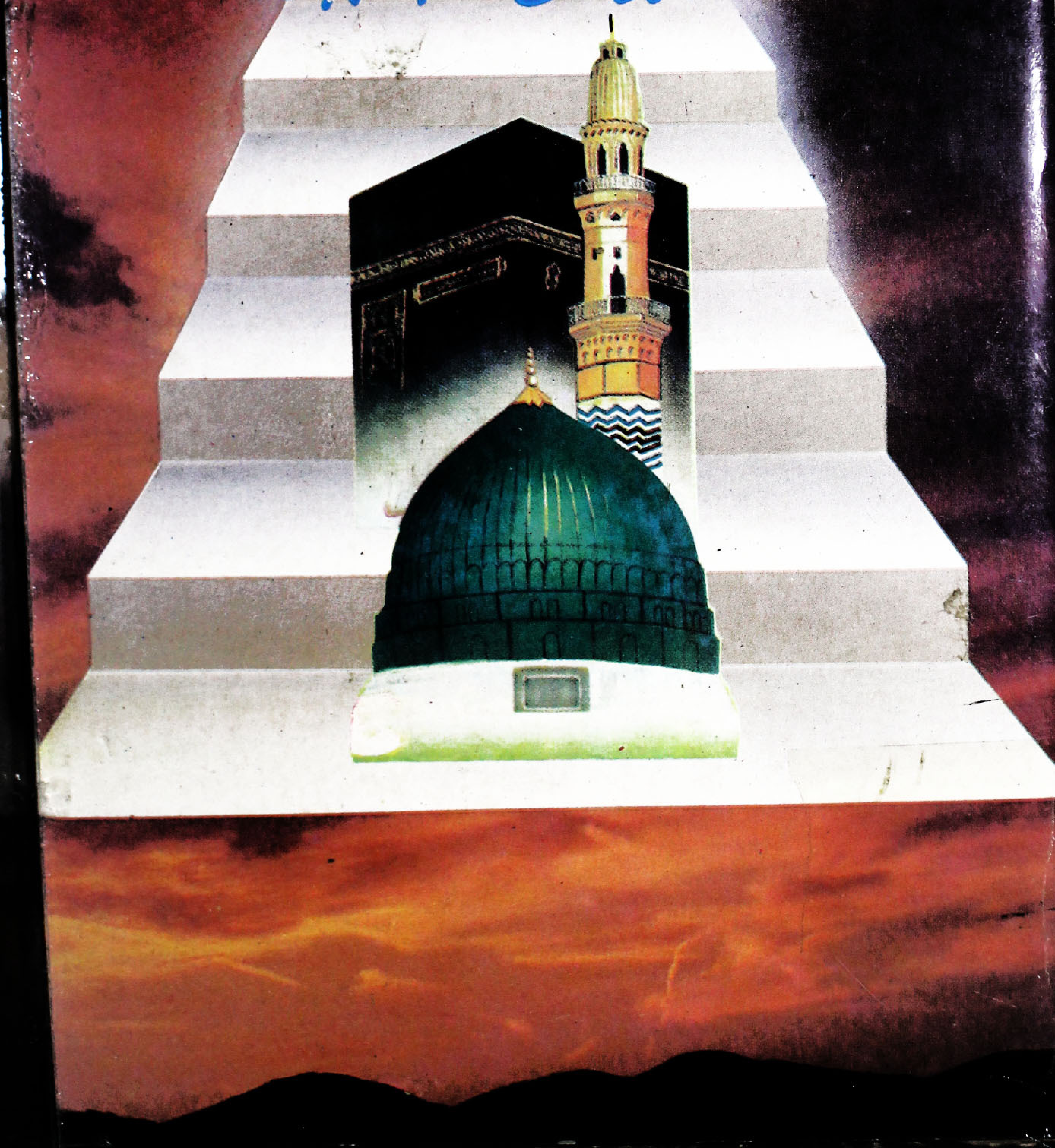

Marfat.com

ھُدیٰ

محمد علی شاہجہاں

Marfat.com

297-9924
ھ 526 ص
۱۹۱۰۱۳

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت : 1998ء
ناشر : انس پبلی کیشن
کمپوزنگ : ٹائم لیزر کوم
قیمت : [redacted]

تقسیم کنندہ

ٹائم پبلشرز
دوسری منزل ہاشمی ٹرسٹ بلڈنگ
نیو اردو بازار کراچی فون 2625539

Marfat.com

شورے شدہ از خواب عدم چشم کشودیم
دیدیم کہ باقیست شبِ فتنہ غنودیم

بصد خلوص
جناب وارثی صاحب کیلئے
محمد علی شاہجہان

انتساب

میں یہ کتاب جناب منظور الحق خان
ممتاز بیگم، فرح علی،
حمزہ محمد علی، علیزہ علی
اور کشف الدجی علی کے نام کرتا ہوں۔

محمد علی شاہجہان

Marfat.com

PANJAB UNIVERSITY LIBRARY

Marfat.com

نقش اول

جاننا چاہئے کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مسلمانوں میں ایک جماعت ایسی رہنی چاہئے جو لوگوں کو حق و بھلائی کی طرف بلائے، در حقیقت اولیاء اللہ ہی ایسا گروہ ہیں جنہوں نے ہر دور میں ہر حال میں دین اسلام کی شمع کو منور و تاباں رکھا اور انہوں نے جو روشنی حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ؐ سے لی اسے لئے لئے روئے زمین پر پھیل گئے اور حق کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی سے گریز نہیں کیا۔

فرمان الٰہی ہے کہ اللہ کے ولیوں کو کوئی خوف اور غم نہیں ہوتا، ہم نے جب بھی اولیاء اللہ کے حالات و مناقب پڑھے اور سمجھے اور ان کے پاس بیٹھنے کی عزت نصیب ہوئی تو یہی محسوس ہوا کہ یہی وہ جماعت ہے جن میں اختلاف دین نہیں اخلاص دین ہے۔

اولیاء اللہ زمین پر رب العالمین کے نائب اور اس کے اور رسول اللہؐ کے بنائے ہوئے راستے پر چلنے والے اور حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں۔

اولیاء اللہ در حقیقت کچھ بھی نہیں مگر وہ انسان ہیں جنہوں نے دین کا علم حاصل کیا ان کے قول و فعل میں صدق اخلاص پایا جاتا ہے تضاد نہیں اور مقبول بارگاہ الٰہی ہیں۔

حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ؐ کا ارشاد مبارک ہے کہ عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے یہ اولیاء اللہ کا صدق اخلاص ہی ہے جو انہیں عام علماء اکرام سے ممتاز کرتا ہے اور عزت سے نوازتا ہے اور حق تعالیٰ انہیں وہ علم عطا کرتا ہے جس کا اس نے اپنی کتاب القرآن میں ان سے وعدہ فرمایا ہے کہ ہم ان کو علم لدنی سے نوازیں گے امام الاولیاء اللہ حضرت علی مرتضیٰ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک علم پوشیدہ میرے سینے کی تہوں میں لپٹا ہوا ہے کہ اسے ظاہر کر دوں تو تم اس طرح پیچ وتاب کھانے لگو جس طرح گہرے کنویں میں رسیاں لرزتی و تھرتھراتی ہیں۔

Marfat.com

اولیاء اللہ کے اقوال وارشادات بجائے خود ایک عبادت ہیں اور ان کا ہر قول ایسا ہے کہ اس میں معرفت و دانائی کے خزانے چھپے ہوئے ہیں اور ہر ہر کی تشریح میں ایک کتاب لکھی جاسکتی ہے اس بندۂ حقیر کو کسی قسم کی قابلیت کا دعویٰ نہیں نہ ہی کسی قسم کی قابلیت رکھتا ہے اس کوشش کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے سے اگر ایک انسان بھی اثر قبول کرے اور اپنے قول و فعل میں نیک ہو جائے تو یہ بے نوا سمجھے گا کہ اس کی محنت ٹھکانے لگی

آخر میں یہ بندہ دعا گو ہے کہ حق تعالیٰ اس حقیر سی کوشش کو اپنے حبیب کبریاؐ کے صدقے قبول اور مقبول فرما، میرا سینہ علم ظاہر و باطن کے لئے کھول دے اور اس فانی دنیا میں نیکیوں سے نواز اور نیکوں کی صحبت عطا کرے۔

"یارب العالمین اگر تو سگ اصحاب کہف کو مقبول بارگاہ کر سکتا ہے تو سگ دربار حبیب کبریاؐ کو بھی قبول کرلے، آمین"

فقیر بے نوا

محمد علی شاہجہاں

۹ر نومبر ۱۹۹۰ء

بروز جمعتہ المبارک

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	امام الاولیاء اللہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	15
2	حضرت امام محمد باقرؒ	17
3	حضرت امام جعفر صادقؒ	18
4	حضرت امام علی رضاؒ	20
5	حضرت امام محمد تقیؒ	21
6	وزیر حضوری غوث الاعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ	22
7	حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ	23
8	حضرت ابن عطاؒ	25
9	حضرت یوسف بن حسینؒ	26
10	حضرت بشر بن حافیؒ	27
11	حضرت مالک بن دیناؒ	28
12	حضرت شفیق بلخیؒ	29
13	حضرت معرف کرخیؒ	30
14	حضرت وارث علی شاہؒ	31
15	حضرت محمد سلیمان تونسویؒ	32
16	حضرت غوث علی شاہؒ	33
17	حضرت سہل بن عبداللہ تستریؒ	34
18	حضرت احمد حفرویہؒ	35
19	حضرت فضیل بن عیاضؒ	36
20	حضرت سری سقطیؒ	37
21	حضرت ابویعقوب بن اسحاقؒ	38
22	حضرت مجدد الف ثانیؒ	39

Marfat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
23	حضرت جنید بغدادیؒ	40
24	حضرت شجاع کرمانیؒ	41
25	حضرت ابو عمرو نخیلؒ	42
26	حضرت ابو علی کتانیؒ	43
27	حضرت ابو محمد جریریؒ	44
28	حضرت حسین منصورؒ	45
29	حضرت ابو حفص حدادؒ	46
30	حضرت جعفر جلدیؒ	47
31	حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰنؒ	48
32	حضرت حمدون قصارؒ	49
33	حضرت منصور عمارؒ	50
34	حضرت احمد انطاکیؒ	51
35	حضرت ابوالخیر اقطعؒ	52
36	حضرت محمد بن حسین تروغندیؒ	53
37	حضرت ابو حازم مکیؒ	54
38	حضرت فریدالدین گنج شکرؒ	55
39	حضرت نور محمد مہارویؒ	56
40	حضرت عبداللہ بن مبارکؒ	57
41	حضرت ابویزید طیفور بن عیسیٰ بسطامیؒ	58
42	حضرت حسام الدین مانکپوریؒ	59
43	حضرت میاں میرؒ	60
44	حضرت شاہ امیر ابوالعلیؒ	61
45	حضرت سید محمد گیسودرازؒ	62
46	حضرت حبیب عجمیؒ	63

Marfat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
47	حضرت محمد واسع ؒ	64
48	حضرت ابراہیم ادھم ؒ	65
49	حضرت ابوسعید خزار ؒ	66
50	حضرت علی ہجویری ؒ	67
51	حضرت شیخ بہاؤالدین ؒ	68
52	حضرت حاتم اصم ؒ	69
53	حضرت عثمان الخیری ؒ	70
54	حضرت یحییٰ معاذ الرازی ؒ	71
55	حضرت سلطان باہو ؒ	72
56	حضرت احمد بن محمد رودباری ؒ	73
57	حضرت محمد بن عبدالوہاب ؒ	74
58	حضرت سعید بن سلام مغربی ؒ	75
59	حضرت ابوعلی دقاق ؒ	76
60	حضرت ابوبکر شبلی ؒ	77
61	حضرت ابونصر سراج ؒ	78
62	حضرت ابوالعباس قصاب ؒ	79
63	حضرت ابراہیم بن احمد خواص ؒ	80
64	حضرت محمد بن ابراہیم بغدادی ؒ	81
65	حضرت شرف الدین بوعلی قلندر ؒ	82
66	حضرت جلال الدین بخاری ؒ	83
67	حضرت بہاء الدین زکریا ؒ	85
68	حضرت جلال الدین تبریزی ؒ	86
69	حضرت شاہ بدیع الدین مدار ؒ	87
70	حضرت شمس الدین امیر کلال ؒ	88

Marfat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
71	حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادیؒ	89
72	حضرت ابوالحسن خرقانیؒ	90
73	حضرت جمال الدین ہانسویؒ	91
74	حضرت سید محمد رفاعیؒ	92
75	حضرت شاہ دولہ گجراتیؒ	93
76	حضرت ابو محمد مرتعشؒ	94
77	حضرت ممشاد دینوریؒ	95
78	حضرت ابراہیم بن داؤد ورقیؒ	96
79	حضرت حارث محاسیؒ	97
80	حضرت ابوالقاسم قیشریؒ	98
81	حضرت عبداللہ منازلؒ	99
82	حضرت ابوعبداللہ محمد بن فضلؒ	100
83	حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ	101
84	حضرت حمید الدین ناگوریؒ	102
85	حضرت نظام الدین اولیاءؒ	103
86	حضرت نصیر الدین محمود چراغ دہلویؒ	104
87	حضرت خواجہ باقی باللہؒ	105
88	حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ	106
89	حضرت شیخ کلیم اللہ شاہجہانؒ	107
90	حضرت امام غزالیؒ	108
91	حضرت لعل حسین شاہ قادریؒ	109

Marfat.com

اے کریم از ما جفا از تو وفا
اے رحیم از ما خطا از تو عطا

کارے مابد کاری و شرمندگی
کار تو ستاری و بخشندگی

Marfat.com

سرتاج اولیاء اللہ

حضرت سید لعل حسین شاہ رحمتہ اللہ علیہ
کی خدمت اقدس میں

گر قبول افتد زہے عزو شرف

محمد علی شاہجہان

Marfat.com

مدحت حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم

چلا میں کوئے محمدؐ محمدؐ
نظر میں روئے محمدؐ محمدؐ

دل میرا سوئے محمدؐ محمدؐ
کچھ ایسی خوئے محمدؐ محمدؐ

ہر طرف خوشبوئے محمدؐ محمدؐ
کھلے جب گیسوئے محمدؐ محمدؐ

چلا میں کوئے محمدؐ محمدؐ
نظر میں روئے محمدؐ محمدؐ

محمد علی شاہجہان

Marfat.com

قصیدۂ بارگاہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بحر بخشش، قاسم کوثر ہیں علیؓ
دست قدرت نفس پیغمبر ہیں علیؓ

حامل خلق نبیؐ حسن مظہر ہیں علیؓ
باعث رحمت حق سایۂ محشر ہیں علیؓ

علی سگ دربار حبیبؐ ادنیٰ غلام علیؓ
کو کیا فکر حب مالک و سرور ہیں علیؓ

محمد علی شاہجہان

Marfat.com

منقبت حضرت غوث الاعظم رحمتہ اللہ علیہ

ہیں میرے پیر لاثانی محی الدین جیلانی
نبیؐ کی شمع نورانی محی الدین جیلانی
لقب ہے قطب ربانی شرف محبوب سبحانی
ہے رخ قندیل نورانی محی الدین جیلانی
بلاد اللہ ملکی تحت حکمی سے ہوئی ثابت
جہاں میں تیری سلطانی محی الدین جیلانی
عزدم قاتل عندا اقبالی شان عالی ہے
نہیں کوئی تیرا ثانی محی الدین جیلانی
بجز تیرے شہ بغداد کوئی اور کیا جانے
میرے دل کی پریشانی محی الدین جیلانی
فقیر قادری میں بادشاہ قادری تم ہو
ہو درد دل کی درمانی محی الدین جیلانی
خوشی سے کردو مثل ورد میرے غنچہ دل کو
پئے سلطان سمنانی محی الدین جیلانی

Marfat.com

تمہارا اک اشارہ ہو تو میرا کام بن جائے
رفع ہو ساری حیرانی محی الدین جیلانی
مدد کا وقت ہے مشکل کشائی کے لئے آؤ
ہے بحر غم میں طغیانی محی الدین جیلانی
غلام درکہ والا ہے سالک پھر کدھر جائے
سنانے کا رنج پنہانی محی الدین جیلانی

Marfat.com

امام اولیاء اللہ حضرت علی علیہ الصلوٰۃ

۱..... موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔

۲..... عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔

۳..... غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔

۴..... کارخانہ قدرت میں غور و فکر کرنا بھی عبادت ہے۔

۵..... آدمی کی قابلیت اس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

۶..... جب تک کسی شخص سے بات نہ ہو اسے حقیر نہ سمجھو۔

۷..... جو شخص اپنے ہر کام کو پسند کرتا ہے اس کی عقل میں فتور آ جاتا ہے۔

۸..... مال و دولت خواہشات نفسانی کا مرکز ہے۔

۹..... جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو کم سخنی کا پیدا ہو جانا لازمی امر ہے۔

۱۰..... پرہیزگار آدمی کی نماز ایک شاندار قربانی ہے۔

۱۱..... سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا کمینگی ہے۔

۱۲..... انسان کی سب آرزوئیں پوری ہونے والی نہیں ہیں۔

۱۳..... ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادت میں سے ہے۔

۱۴..... دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا اول تکلیف اور آخر فنا ہے۔

۱۵..... معافی نہایت اچھا انتقام ہے۔

۱۶..... علم بے عمل ایک آزار ہے اور عمل بغیر اخلاص بے کار ہے۔

۱۸..... علم، دولت سے بہتر ہے اس لئے کہ دولت قارون و فرعون کو ملتی ہے اور علم پیغمبروں کو ملتا ہے انسان کو دولت کی حفاظت کرنی پڑتی ہے مگر علم انسان کی حفاظت کرتا ہے، دولت والے آدمی کے دشمن بہت ہوتے ہیں مگر علم والے کے دوست دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے دولت مند بخیل اور علم والا سخی ہوتا ہے دولت غرور سکھاتی ہے علم حلم

Marfat.com

سکھاتا ہے دولت کی حد ہوتی ہے لیکن علم کی حد نہیں ہوتی۔

۱۹...... خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا ساتھی اور بری عادت ایک زور آور دشمن ہے۔

۲۰...... حرص سے کچھ روزی نہیں بڑھ جاتی مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔

۲۱...... جو شخص اپنی قدر آپ نہیں کرتا اس کی قدر کوئی دوسرا بھی نہیں کرتا۔

Marfat.com

حضرت امام محمد باقر رحمتہ اللہ علیہ

۱......دنیا ایک سرائے فانی ہے۔

۲...... تکبر بہت بری چیز ہے۔

۳...... میرے ماننے والے وہ ہیں جو اللہ کی اطاعت کریں۔

۴......اللہ کے نزدیک بہترین عبادت پاک دامنی ہے۔

۵...... نیکی بہترین خیرات ہے۔

۶......دعا سے قضا بھی ٹل جاتی ہے۔

۷...... تین چیزیں اللہ نے تین چیزوں میں پوشیدہ رکھی ہیں۔

○......اپنی رضا اپنی اطاعت میں، کسی فرمانبرداری کو حقیر نہ سمجھو شاید اس میں خدا کی رضا ہو۔

○...... اپنی ناراضی اپنی معصیت میں، کسی گناہ کو معمولی نہ جانو شاید خدا اسی سے ناراض ہو جائے۔

○...... مخلوقات میں کسی شخص کو حقیر نہ سمجھو شاید وہ ہی اہل اللہ میں سے ہو۔

۸...... علم کی زکوٰۃ یہ ہے کہ مخلوق خدا کو تعلیم دی جائے۔

۹...... پہلے علم حاصل کرو پھر اسے پھیلاؤ۔

۱۰...... خدا کی ذات فہم اور ادراک سے بالاتر ہے، اللہ ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہے گا خدا کی ذات کے بارے میں بحث نہ کرو ورنہ حیران ہو جاؤ گے۔

۱۱......زمین حجت اللہ کے بغیر باقی نہیں رہ سکتی۔

۱۲......اجل کی دو قسمیں ہیں، اجل محتوم اور اجل موقوف، دوسری سے خدا کے سوا کوئی واقف نہیں۔

Marfat.com

حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ

۱...... عقلمند وہ ہے جو دو نیکیوں اور دو برائیوں میں یہ امتیاز کر سکے کہ کون سی نیکی ترجیح دینے کے قابل اور دو برائیوں میں کون سی برائی کم اور کون سی زیادہ ہے۔

۲...... سعید وہ ہے جو تنہائی میں اپنے کو لوگوں سے بے نیاز اور اللہ کی طرف جھکا ہوا پائے۔

۳...... نیکی کا کمال یہ ہے کہ اس میں جلدی کرو اور اسے کم سمجھو اور چھپا کے کرو۔

۴...... عمل خیر نیک نیتی سے کرنے کو سعادت کہتے ہیں۔

۵...... توبہ میں تاخیر نفس کا دھوکا ہے۔

۶...... چار چیزیں ایسی ہیں جن کی قلت کو کثرت سمجھنا چاہئے آگ، دشمنی، فقیری اور مرض۔

۷...... شیطان کے غلبہ سے بچنے کے لئے لوگوں پر احسان کرو۔

۸...... لڑکی رحمت اور لڑکا نعمت، اللہ ہر نیکی پر ثواب دیتا ہے اور ہر نعمت پر سوال کرے گا۔

۹...... جو تمہیں عزت کی نگاہ سے دیکھے تم بھی اس کی عزت کرو اور جو ذلیل سمجھے اس سے خودداری برتو۔

۱۰...... بخشش سے روکنا خدا سے بدظنی ہے۔

۱۱...... انسان کے بال بچے اس کے اسیر اور قیدی ہیں نعمت کی وسعت پر انہیں وسعت دینی چاہئے ورنہ زوال نعمت کا اندیشہ ہے۔

۱۲ ...... جن چیزوں سے عزت بڑھتی ہے ان میں تین یہ ہیں ظالم سے بدلہ نہ لے اس پر کرم کرے جو مخالف ہو اور جو اس کا ہمدرد نہ ہو اس کیساتھ ہمدردی کرے۔

۱۳ ...... مومن وہ ہے جو غصے میں حق بات سے نہ ہٹے اور خوشی سے باطل کی پیروی نہ کرے۔

Marfat.com

۱۴..... جو خدا کی دی ہوئی نعمت پر قناعت کرے گا وہ مستغنی رہے گا۔
۱۵..... جو شخص بے وقوف سے راہ و رسم رکھے گا ذلیل ہوگا جو علماء کی صحبت حاصل کرے عزت پائے گا۔
۱۶..... اچھوں سے ملو، بروں کے قریب نہ جاؤ۔
۱۷..... جب رزق تنگ ہو تو استغفار زیادہ کیا کرو کہ ابواب رزق کھل جائیں۔

Marfat.com

حضرت امام علی رضا رحمتہ اللہ علیہ

۱..... صلہ رحمی اور پڑوسیوں کیساتھ اچھا سلوک کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

۲..... جو دنیا میں زیادہ کھائے گا قیامت میں بھوکا رہے گا۔

۳..... انسان بالکل مجبور ہے اور نہ بالکل آزاد۔

۴..... اللہ سب سے مستغنیٰ ہے۔

۵..... اللہ بندوں کے لئے کافی ہے۔

۶..... علم انسان کے لئے بہترین زیور ہے۔

۷..... جنت میں متقی اور حسن خلق والوں کی اور جہنم میں پیٹو اور زناکاروں کی کثرت ہوگی۔

۸..... خدا سے رزق صدقہ دے کر مانگو۔

Marfat.com

حضرت امام محمد تقی رحمتہ اللہ علیہ

۱.....علم کی زینت انکسار ہے۔

۲.....اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے تین چیزیں ہونی چاہئے اول استغفار، دوئم نرمی و فروتنی، سوئم کثرت صدقہ۔

۳.....اگر جاہل زبان بند رکھے تو اختلافات نہ ہوں۔

۴.....شریف وہ ہے جو عالم ہے اور عقلمند وہ ہے جو متقی ہے۔

۵.....دین عزت ہے علم خزانہ ہے اور خاموشی نور ہے۔

۶.....دعا کے ذریعہ سے ہر بلا ٹل سکتی ہے۔

۷.....جو دنیا میں تقویٰ کا بیج بوئے گا آخرت میں دلی مرادوں کا پھل پائے گا۔

Marfat.com

وزیر حضوری غوث الاعظم حضرت شیخ عبدالقادرؒ جیلانیؒ

۱.....رحمت کو لے کر لیا کرو گے، رحیم کو لو۔

۲.....اہل اللہ کے نزدیک مخلوق بمنزلہ اولاد کے ہیں۔

۳.....اللہ کے دشمنوں کو راضی رکھنا عقل و دانش سے دور ہے۔

۴.....انسان تکبر سے نہیں تواضع سے بڑا ہوتا ہے۔

۵.....بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب و مغضوب ہے۔

۶.....جس کا انجام موت ہے اس کے لئے کون سی خوشی ہے۔

۷.....افلاس پر رضامندی بے حد ثواب کا موجب ہے۔

۸.....جہاں تک ہو سکے لقمہ کی اصلاح کرو کہ بنیاد عمل صالح کی یہی ہے۔

۹.....عبادت عادت ترک کرنے کا نام ہے نہ کہ عادت بنا لینے کا۔

۱۰.....موت کو یاد کرنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔

۱۱.....عقل مند کسی چیز سے خوشی نہیں پاتا کیوں کہ اس کا حلال حساب اور حرام عذاب ہے۔

۱۲.....جو نفس کو درست کرنا چاہتا ہے وہ اس کو سکوت اور حسن ادب کی لگام دے۔

۱۳.....نفس کو حق پہنچانے میں اس کی بقاء اور حظ پہنچانے میں اس کی فنا ہے۔

۱۴.....اللہ والے تو اطاعت کرتے ہیں اور اس پر بھی ان کے دل خوف زدہ ہیں اور تم گناہ کرتے ہو پھر بھی بے خوف ہو۔

۱۴۱۰۱۳

Marfat.com

حضرت خواجہ حسن بصریٰ رحمتہ اللہ علیہ

۱.....اعمال میں سب سے اچھا عمل فکرو تقویٰ ہے۔

۲.....صحبت بد انسان کو نیک لوگوں سے دور کر دیتی ہے۔

۳.....جس نے گوشہ نشینی اختیار کی وہ سلامت رہا۔

۴.....جنت صرف عمل سے نہیں خلوص نیت سے حاصل ہوتی ہے۔

۵.....جس نے خواہشات نفسانی کو ترک کیا وہ آزاد ہو گیا۔

۶.....نفاق نام ہے ظاہر و باطن میں خلوص نیت کے نہ ہونے کا۔

۷.....جس نماز میں دل جمعی نہ ہو وہ عذاب بن جاتی ہے۔

۸.....جسے اللہ ذلیل کرتا ہے وہ دنیا طلب کرنے میں لگ جاتا ہے۔

۹.....نفس سے بڑھ کر دنیا میں منہ زور اور بدلگام کوئی جانور نہیں۔

۱۰.....انسان اپنی خواہشات کی خاطر احکام الٰہی کی بھی پروا نہیں کرتا۔

۱۱.....دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تمہارا دل مردہ ہو جائے۔

۱۲.....خشوع انسان کے قلبی خوف کا نام ہے۔

۱۳.....جو نعمت دنیا پر خوش نہیں ہوتے معرفت الٰہی انہیں کا حصہ ہے۔

۱۴.....جو خاموشی خالی از فکر ہو اس کو لہوو لعب سمجھو۔

۱۵.....دانشمند وہی ہے جو فکر آخرت میں لگا رہے۔

۱۶.....غور و فکر ایسا آئینہ ہے جس میں نیک و بد کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

۱۷.....صبر کی دو قسمیں ہیں اول آزمائش و مصیبت کے وقت صبر کرنا، دوئم ان چیزوں سے اجتناب کرنا جن سے احتراز کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

Marfat.com

کہتے ہیں دس خصلتیں ایسی ہیں کہ انسان میں ہوں تو اولیاء اللہ میں سے ہو

۱......اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا یہ علامت متوکلین کی ہے۔

۲...... تھوڑی سی چیز پر قناعت کرتا ہے یہ علامت صابرین کی ہے۔

۳......رات کو بہت ہی کم سوتا ہے یہ صفت محبین کی ہے۔

۴......جب مرتا ہے تو کوئی میراث نہیں چھوڑتا یہ صفات زائدین سے ہے۔

۵ ...... یہ اپنے مالک سے کسی حالت میں بھی جفا نہیں کرتا یہ علامت مریدان صادقین سے ہے۔

۶......ادنیٰ جگہ پر ہی راضی ہو جاتا ہے یہ علامت متوافین سے ہے۔

۷ ...... اس کی جگہ پر کوئی قبضہ کر لے تو اس کو چھوڑ دیتا ہے اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے یہ نشان راضین سے ہے۔

۸ ...... اس کو ماریں اور پھر پیار سے بلائیں تو آجاتا ہے کینہ نہیں رکھتا یہ علامت خاشعین سے ہے۔

۹......کھانا سامنے رکھا ہوا دیکھتا ہے تو دور بیٹھا تکتا ہے یہ علامت مساکین سے ہے۔

۱۰......کسی مکان سے کوچ کر جائے تو پھر اس کی طرف التفات نہیں کرتا یہ علامت محزونین سے ہے۔

Marfat.com

حضرت ابن عطاء رحمتہ اللہ علیہ

۱..... بے ادب ہمیشہ حرماں نصیب رہتا ہے۔

۲..... قرآن و حدیث سے بلند مقام کوئی نہیں۔

۳..... عقل آلہ عبودیت ہے نہ کہ ذریعہ ربوبیت۔

۴..... وسائل پر اعتبار کرنے سے تکبر جنم لیتا ہے۔

۵..... جو ادب سے محروم کیا گیا اس کی سب نیکیاں ضائع گئیں۔

۶..... بلند مراتب اسی کو حاصل ہوتے ہیں جس کے اخلاق عمدہ ہوں۔

۷..... خواہش نفس اور عبادت کے صلہ کی تمنا اللہ کی ناراضگی کا موجب بنتی ہے۔

۸..... غذائے مومن عبادت الٰہی، غذائے منافق دنیاداری۔

۹..... عمدہ گناہ وہی ہے جس میں توبہ کی توفیق نصیب ہو اور بدترین ہے وہ اطاعت جس میں خود بینی رونما ہو جائے۔

۱۰..... اللہ کے سوا اگر کوئی انسان کسی دوسری شئے سے سکون حاصل کرتا ہے تو آخرکار وہی شئے اس کے لئے ہلاکت بن جاتی ہے۔

۱۱..... مسلمان کے مفاد کے لئے سعی کرنے والا منافق بھی ساٹھ (۶۰) سال کے عابد سے زیادہ ثواب حاصل کرتا ہے۔

۱۲..... علم کی چار اقسام ہیں اول علم معرفت، دوئم علم عبادت، سوئم علم عبودیت اور چہارم علم خدمت۔

۱۳..... جس کی توبہ عمل کے مطابق ہو وہ توبہ مقبول ہے۔

۱۴..... دنیا کچھ لوگوں کے لئے سرائے کچھ اور لوگوں کے لئے تجارت گاہ، بعض کے لئے عبرت گاہ اور بعض کے لئے عیش و عشرت ہے۔

Marfat.com

حضرت یوسف بن حسین رحمتہ اللہ علیہ

☆ امت محمدیؐ کے امین اولیاء کرام ہیں۔

☆......صادق وہی ہے جو گوشۂ تنہائی میں رب کو یاد کرے۔

☆......دنیا میں برائی کو بھلائی کے ساتھ کبھی مخلوط نہ ہونے دو۔

☆......زاہد وہی ہے جو خود کو کھو کر رب کو تلاش کرتا ہے۔

☆......عورتوں اور لڑکوں کی صحبت صوفیا کے لئے تباہ کن ہوتی ہے۔

☆......جو غور و فکر کے بعد اللہ کو پہچان لیتا ہے وہ عبادت بھی بہت کرتا ہے۔

☆......اگر اللہ نے تمہیں نفس کی شدت سے آشنا کر دیا ہے تو کوئی مرتبہ حاصل نہ کر سکو گے۔

☆......جو قلبی لگاؤ سے اللہ کو یاد کرتا ہے اس کے قلب سے ماسوا اللہ کی یاد نکل جاتی ہے

Marfat.com

حضرت بشر بن حافی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... متوکل وہ ہے جو احکام الٰہی پر راضی ہو۔

۲...... اللہ تعالیٰ نے بندے کو صبر و معرفت سے زیادہ عظیم شئے اور کوئی نہیں دی۔

۳...... مخلوق کا مخلوق سے طالب امداد ہونا ایسے ہی ہے جیسے قیدی کا قیدی سے مدد مانگنا۔

۴...... تین کام بہت مشکل ہیں۔ اول مفلسی میں سخاوت، دوئم خوف میں صداقت، سوئم خلوت میں تقویٰ۔

۵...... جو شخص حلاوت آزادی کے ساتھ ہمکنار ہونا چاہے اس کو اپنے خیالات پاکیزہ بنانے چاہئیں۔

۶...... تقویٰ نام ہے شک و شبہات سے پاک ہونے اور قلب کو ہمہ وقت گرفت میں رکھنے کا۔

۷...... قانع رہنے سے صرف دنیا میں عزت مل جاتی تو جب بھی قناعت بہتر تھی۔

Marfat.com

حضرت مالک بن دینار رحمتہ اللہ علیہ

۱۔۔۔۔۔اخلاص سے بہتر کوئی عمل نہیں۔

۲۔۔۔۔۔ہر معاملے میں ضبط و فکر سے کام لینا چاہئے۔

۳۔۔۔۔۔جس سے روز آخرت فائدہ نہ ہو اس کی صحبت سے کیا فائدہ۔

۴۔۔۔۔۔دنیا میں اللہ کا ذکر بڑی نعمت اور آخرت میں اس سے اجر عظیم حاصل ہو گا۔

۵۔۔۔۔۔جو لغو باتیں زیادہ کرتا ہے اور عبادت کم اس کا علم قلیل قلب اندھا اور عمر رائیگاں ہے۔

۶۔۔۔۔۔اہل دنیا تو فالودہ کی طرح ہیں جو ظاہر میں خوش رنگ اور باطن میں بد مزہ ہوتا ہے۔

۷۔۔۔۔۔جو شخص خواہشات دنیا کی طرف دوڑتا ہے ابلیس اس کو فریب دینے کی اس لئے فکر نہیں کرتا کہ وہ خود ہی گمراہ ہے۔

Marfat.com

حضرت شفیق بلخی رحمتہ اللہ علیہ

۱..... حلاوت دعا علامت اجابت ہے۔

۲ ..... مہمان نوازی کا صلہ اللہ ہی جانتا ہے۔

۳..... کوئی گناہ کسی کی رضامندی سے حلال نہیں ہوتا۔

۴..... بدترین ہے وہ شخص جو توبہ کی امید پر گناہ کرے اور زندگی کی امید پر توبہ کرے

۵..... بڑے گناہوں کا کفارہ زیردستوں کی امداد کرنا اور درماندگان کی دستگیری ہے۔

۶..... عقلمند وہ ہے جو دنیا سے دستبردار ہو جائے اس سے پہلے کہ دنیا اس سے دستبردار ہو جائے گی۔

۷..... اللہ کی رضا چار چیزوں میں ہے۔ اول روزی میسر ہو اور اس میں اطمینان ہو، دوئم کام میں اخلاص ہو، سوئم سب بری باتوں سے نفرت ہو، چہارم مرگ کی ہر لحہ تیاری ہو

۸..... لوگ چار باتوں میں اللہ کی موافقت کرتے ہیں اور عمل میں خلاف۔

اول کہتے ہی کہ ہم اللہ کے بندے ہیں اور عمل آزادوں جیسے کرتے ہیں۔

دوئم کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے رزق کا کفیل ہے مگر دل انکے مطمئن نہیں ہوتے

سوئم کہتے ہیں کہ دنیا آخرت سے بہتر ہے لیکن دنیا کیلئے مال جمع کرتے ہیں اور آخرت کے لئے گناہ۔

چہارم کہتے ہیں ہم ضرور مرنے والے ہیں مگر عمل ایسے کرتے ہیں گویا کبھی مرنا ہی نہیں۔

Marfat.com

حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ

۱......اعتقاد سالم نہ ہو تو عبادت بے کار ہے۔

۲...... خلق دنیا سے دور رہنا مصائب کی دوا ہے۔

۳......دولت کے بھوکے کو کبھی حقیقی راحت نصیب نہیں ہو سکتی۔

۴...... محبت ایک ایسی چیز ہے جو سیکھنے اور کسی کو بتانے کی نہیں۔

۵...... عیش وہ بلا ہے جس سے لوگوں کو دور بھاگنا چاہئے۔

۶......اللہ کی نافرمانی کرنا اور رحمت کی امید کرنا جہل وحماقت ہے۔

۷......جو اں مردی تین چیزوں میں ہے۔ اول وفائے بے خلاف یعنی دوسروں کے ساتھ ہمیشہ وفاداری کی جائے اور وعدہ کبھی نہ توڑے، دوئم ستائش بے وجو یعنی کسی کی طرف سے اپنے پر احسان ہوئے بغیر اس کی تعریف کی جائے، سوئم عطائے بے سوال یعنی دوسرے کی حاجت مندی دیکھ کر اس کے مانگے بغیر کی جائے۔

۸......وہ تلخی کہ جس کا آخر شیرینی ہو صبر ہے اور وہ شیرینی جس کا آخر تلخ ہو شہوت ہے۔

۹......شرک ظاہر بتوں کی پرستش اور شرک باطن مخلوق پر بھروسہ ہے۔

Marfat.com

حضرت وارث علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ

۱...... محبت میں انتظام نہیں۔

۲...... حسد سے احتراز کرو۔

۳...... کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلاؤ۔

۴...... اسلام اور چیز ہے، ایمان اور چیز ہے۔

۵...... محبت میں انسان گونگا، بہرا بن جاتا ہے۔

۶...... جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کی مدد ضرور کرتا ہے۔

۷...... جس طرح بندوں کو روزی پہنچانا اللہ کی شان ربوبیت ہے، اسی طرح اللہ کے نام کی مدامت، بندوں کا اظہار عبودیت ہے۔

۸...... جب اللہ شہ رگ سے زیادہ قریب ہے تو انسان اپنی روزی کے متعلق پریشان کیوں ہوتا ہے۔

۹...... بغیر محبت کے ذکر سے کچھ نہیں ہوتا۔

Marfat.com

حضرت محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ

۱......انسان کی زندگی کا مقصد عبادت الٰہی ہے۔

۲......اللہ پر ہر حالت میں اعتماد و بھروسہ رکھو۔

۳......انسان کو عجز و انکساری سے رہنا چاہیئے۔

۴...... جھوٹ، غیبت، حسد، غرور و تکبر سے بچنا چاہیئے۔

۵...... مسلمان کو غیر مشرع امور سے دور رہنا چاہیئے۔

٦...... صفائی قلب اور روحانی ترقی کے لئے اتباع شریعت بہت ضروری ہے۔

۷...... دنیاداروں کی صحبت میں سوائے نقصان کے اور کچھ بھی نہیں۔

۸...... کوئی شخص بھی ظاہر و باطن میں اتباع شریعت کے بغیر کبھی مقبول بارگاہ الٰہی نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

حضرت غوث علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ

۱...... عشق سے انسان کو حیات ابدی حاصل ہوتی ہے۔

۲...... صبر اگرچہ کڑوا ہے لیکن پھل اس کا میٹھا ہے اس کی تصدیق بڑے بڑے تجربوں سے ہو چکی ہے کہ صبر کے بعد خوشی ضرور ہوتی ہے۔

۳...... استقامت اور استقلال انسان کے واسطے بڑی بیش بہا نعمتیں ہیں۔

۴...... دنیا مردار ہے اور اس کے طلب کرنے والے کتوں کی خاصیت رکھتے ہیں۔

۵...... طمع سے ذلت اور قناعت سے عزت ہوتی ہے۔

۶...... جب اللہ کا ساتھ ہو گیا تو کسی دوسرے کی چنداں ضرورت نہیں۔

۷...... مال و دولت اور حسن و جمال پر غرور کرنا لاحاصل ہے ایک نہ ایک دن اس کو ضرور زوال ہو گا۔

۸...... غیر اللہ سے حاجت کا اظہار شیوۂ فقیری نہیں یہ اصول طریقت کے خلاف ہے۔

۹...... اولوالعزمی اور بلند ہمتی کی بدولت مشکل سے مشکل کام آسان ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمتہ اللہ علیہ

۱......صبر کا کوئی نعم البدل نہیں۔

۲......اللہ سے بڑھ کر کوئی معین ومعاون نہیں۔

۳...... نجات خاموشی اور کم کھانے میں ہے۔

۴...... تقویٰ سے افضل کوئی زادراہ نہیں۔

۵...... مخالفت نفس سے بہتر کوئی عبادت نہیں۔

۶......اہل اللہ کو اللہ تعالیٰ مصائب کا شکار بنا کر آزماتا ہے۔

۷......سب سے بڑی مصیبت اللہ تعالیٰ کو فراموش کر دینا ہے۔

۸......جس نے نفس پر قبضہ کر لیا اس نے پورے عالم پر قبضہ کر لیا۔

۹......اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسری شئے سے سکون حاصل کرنا حرام ہے۔

۱۰......عارف کی پہچان یہ ہے کہ اس کے قلب میں ذکر الٰہی کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

۱۱......رزق حرام سے دنیاوی رغبت اور مصیبت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

۱۲......پیٹ بھر کر کھانے سے نفسائی خواہشات اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہیں۔

Marfat.com

حضرت احمد خضرویہ رحمتہ اللہ علیہ

۱...... شاکی انسان صابر نہیں ہو سکتا۔
۲...... شہوت سے قوی کوئی شئے نہیں۔
۳...... نفس کو مار ڈالو تا کہ حیات ابدی مل جائے۔
۴...... معرفت اللہ کے سوا ہر شئے کو ترک کر دینے کا نام ہے۔
۵...... فقر تین چیزوں میں ہے اول سخاوت دوئم تواضع سوئم ادب۔
۶...... زندگی میں ایسی میانہ روی ہونی چاہئے جو دین و دنیا دونوں سے مطابقت رکھتی ہو۔

Marfat.com

حضرت فضیل بن عیاض رحمتہ اللہ علیہ

۱......خادم بنو مخدوم نہ بنو۔

۲......بلاوجہ ہنسا حماقت پر مبنی ہے۔

۳......عجز اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ شہ ہے۔

۴......طالب دنیا ذلیل ورسوا ہوتا ہے۔

۵......کھانے اور سونے کی زیادتی باعث ہلاکت ہے۔

۶......عقل دین کی بنیاد ہے عقل کی بنیاد علم اور علم کی بنیاد صبر ہے۔

۷......مخلوق سے میلاپ اور عدم تنہائی نیکی سے دور کر دیتے ہیں۔

۸......جس طرح جنت میں رونا عجیب بات ہے اس طرح دنیا میں ہنسا نصیحت انگیز ہے۔

۹......متوکل وہی ہے جو اللہ کے سوا نہ تو کسی سے خائف ہو اور نہ ہی کسی سے امید وابستہ رکھے۔

۱۰......بہت سے لوگ تو غسل سے پاک ہو جاتے ہیں مگر بہت سے بدباطن حج وزیارت کعبہ کے بعد بھی نجس لوٹتے ہیں۔

۱۱......جو انسان اپنے بھائی کا ظاہر دوست اور باطن میں دشمن ہو اس پر سدا اللہ کی لعنت رہتی ہے۔

۱۲......تین چیزوں کا حصول بہت مشکل ہے اس لئے ان کی جستجو نہ کرو، اول عالم باعمل دوئم ایسا عامل جس میں اخلاص بھی ہو سوئم وہ بھائی جو عیوب سے پاک بھی ہو۔

Marfat.com

حضرت سری سقطی رحمتہ اللہ علیہ

۱......عبادت تو عہد شباب ہی میں کرنی چاہئے۔

۲...... مخلوق میں رہو مگر خالق کو نہ بھولو۔

۳......مال دار ہمسایہ بازاری قاری اور امیر علماء سے دور رہو۔

۴......جو نعمت کی قدر نہیں کرتا نعمت اس سے دور بھاگتی ہے۔

۵......ایسے آدمی قلیل ہیں جن کے قول و فعل میں تضاد نہ ہو۔

۶......عارف وہ ہے جو کم کھائے کم بولے کم آرام کرے۔

۷......اخلاق یہ ہے کہ اذیت دینے کے بجائے اذیت پر صبر کرے۔

۸......بندۂ مملوک ہے اور اس کو کسی شئے پر قدرت حاصل نہیں۔

۹......جو رب کا اطاعت گزار ہوتا ہے پورا عالم اس کا اطاعت گزار ہو جاتا ہے۔

۱۰......خواہشات پر عبادت کو ترجیح دینے سے بندہ کمال عروج پر پہنچ جاتا ہے۔

۱۱......خواہشات کی حد تک گناہ قابل معافی ہے لیکن کبر و نخوت کی بنیاد پر ناقابل معافی کیونکہ آدم کی لغزش خواہش کی بنیاد پر اور ابلیس کی خواہش کبر و نخوت کی وجہ سے ہے۔

Marfat.com

حضرت ابویعقوب بن اسحاق رحمتہ اللہ علیہ

۱......حق کے سوا ہر شئے باطل ہے۔

۲......زیادہ کھانے والا ہمیشہ بھوکا رہتا ہے۔

۳......توکل حقیقی وہ ہے جس میں صرف اللہ تعالیٰ کی خواہش ہو۔

۴......جس نعمت کا شکریہ ادا کیا جائے وہ کبھی زائل نہیں ہوتی۔

۵......اللہ سے اعانت طلب نہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔

۶......جو مخلوق کے غم و راحت سے بے نیاز ہے وہ متوکل ہے۔

۷......اسلام کا راستہ جہلا سے کنارہ کشی علماء کی صحبت اور علم پر عمل۔

۸......خوشی کی تین اقسام ہیں اول عبادت کی خوشی، دوئم یاد الٰہی کی خوشی سوئم قرب الٰہی پر خوشی۔

Marfat.com

حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ

۱..... گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی ایک قسم ہے۔

۲..... کفر کے بعد دل آزاری سب سے بڑا گناہ ہے۔

۳..... گوشہ نشینی بے فائدہ اشغال سے منہ موڑنے کا نام ہے۔

۴..... کلام کی آفت طوالت اور کام کی آفت فراغت ہے۔

۵..... نفس امارہ کا مقصود ہمہ تن ہمسروں پر بلندی چاہنا ہے۔

۶..... عورت کا نامحرم مرد سے نرم گفتگو کرنا بھی داخل بدکاری ہے۔

۷..... حادثات دنیا کی تلخی کڑوی دوا کی مثل ہے۔

۸..... یہ کس قدر بڑی نعمت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جوانی میں توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور اس پر استقامت بخشے۔

۹..... فرصت صحت اور فراغت کو غنیمت جاننا چاہئے اور ہمہ وقت ذکر الٰہی میں رہنا چاہئے۔

۱۰..... کام کا دارومدار دل پر ہے اگر دل حق تعالیٰ کے غیر سے گرفتار ہے تو خراب اور ابتر ہے صرف ظاہری اعمال اور رسمی عبادتوں سے کچھ نہیں ہوتا۔

۱۱..... اہل کرم کا طریقہ ایثار یعنی غیر کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھنا ہے۔

۱۲..... اہل دنیا، دنیا میں ہمیشہ کیلئے تفرقہ میں ہیں اور آخرت میں حسرت و ندامت والوں میں۔

۱۳..... حقیقت سے مراد شریعت کی حقیقت ہے نہ کہ حقیقت شریعت سے جدا ہے، طریقت سے مراد وہ راستہ ہے جو شریعت کی حقیقت تک لے جاتا ہے۔

Marfat.com

حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... توکل انتہائے صبر کا نام ہے۔

۲...... نگرانی نفس سے مشکل کام اور کوئی نہیں۔

۳...... مہمان نوازی نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔

۴...... انسان سیرت سے ہوتا ہے نہ کہ صورت سے۔

۵...... اولیاء اللہ اسرار کے والی اور حاکم ہوتے ہیں۔

۶...... صدیق وہ ہے جس کا صدق افعال اقوال اور احوال مین ہمیشہ قائم رہے۔

۷...... تکلیف پر شکایت نہ کرتے ہوئے صبر کرنا بندگی کی بہترین علامت ہے۔

۸...... اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ علاوہ اس کے کوئی چارہ نہ رہے۔

۹...... ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہئے جو احسان کر کے بھول جائیں اور لغزشوں کو نظر انداز کریں۔

۱۰...... اللہ اپنے بندوں سے دو علم چاہتا ہے ایک یہ کہ وہ اپنی عبودیت کو جانیں اور دوسرا اللہ کے ربوبیت کو پہچانیں۔

۱۱...... نبیوں کا کلام حضور حق کی اطلاع دینا ہے اور صدیقوں کا کلام مشاہدے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

Marfat.com

حضرت شجاع کرمانی رحمتہ اللہ علیہ

۱ خوف الٰہی کا مفہوم ہمیشہ خائف رہنا ہے۔

۲ صبر کی تین علامتیں ہیں اول ترک شکایت دوئم صدق رضا سوئم قبولیت رضا۔

۳ فقر اللہ تعالیٰ کا ایک راز ہے جب تک فقراء اس کو پوشیدہ رکھتے ہیں امین ہوتے ہیں اور افشائے راز کے بعد ان سے فقر سلب کر لیا جاتا ہے۔

۴ صدق کی تین علامتیں ہیں اول دنیا سے نفرت دوئم مخلوق سے دوری سوئم خواہشات پر غلبہ۔

۵ اگر نفس سے مخلصانہ مایوسی ہو گی تو اللہ سے آس ہو گی اور جب اللہ سے آس ہو گی تو خوف پیدا ہو گا۔

۶ متقی ہوئے بغیر اللہ کا قرب حاصل نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

حضرت ابو عمرو نخیل رحمتہ اللہ علیہ

ا......رضائے نفس بندے کے لئے آفت ہے۔

۲......جس کی فکر صحیح ہو گی اس کا قول سچا اور عمل اختیاری ہو گا۔

۳......ذات الٰہی سے وابستہ رہنے والا کبھی بری خصلتوں کا مرتکب نہیں ہو سکتا اور جو بری خصلتوں کو اپنا لیتا ہے وہ اللہ سے وابستہ نہیں رہ سکتا۔

۴......جب تک بندہ اپنے اعمال کو ریا سے پاک نہیں کر لیتا عبودیت میں اس کا قدم مستحکم نہیں ہو سکتا۔

۵......اللہ کے علاوہ کسی سے انس رکھنا وحشت کا باعث ہوتا ہے۔

۶......امر و نواہی اور تصوف کے احکام میں صبر و ضبط نہایت ضروری ہے۔

۷......جو بندہ وقت پر فرائض کی ادائیگی نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ لذت فرض حرام کر دیتا ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو علی کتانی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... توبہ کے وقت در مغفرت کھل جاتا ہے۔

۲...... صوفی وہ ہے جو عبادت کو مشقت نہ سمجھے۔

۳...... جسم کو دنیا سے اور قلب کو عقبیٰ سے وابستہ رکھو۔

۴...... توکل نام ہے اتباع علم اور یقین کامل کا۔

۵...... جس طرح محشر میں اللہ کے سوا کوئی معاون و مددگار نہ ہوگا اسی طرح دنیا میں بھی اس کے سوا کسی کو معاون تصور نہ کرو۔

۶...... مخلوق کی محبت باعث عذاب صحبت باعث مصیبت اور ربط و ضبط وجہ ذلت ہے۔

۷...... جب تک بہت زیادہ نیند نہ آئے ہرگز نہ سو جب تک بھوک کی شدت نہ ہو مت کھاؤ اور جب تک شدید ضرورت نہ ہو بات نہ کرو۔

۸...... تین چیزیں دین کی اساس ہیں، اول حق، دوئم عدل سوئم صدق، حق کا تعلق اعضاء سے ہے یعنی اعضاء کے ذریعے ذکر الٰہی کرتے رہو، عدل کا تعلق قلب سے ہے یعنی بذریعہ قلب نیک و بد میں تمیز کرو، صدق کا تعلق عقل سے ہے یعنی عقل کے ذریعہ اللہ کو پہچانو۔

۹...... تصوف سراپا اخلاق ہے جس میں اخلاق زیادہ ہوگا اس میں تصوف زیادہ ہوگا۔

۱۰...... اولیاء اللہ ظاہر میں اسیر اور باطن میں آزاد ہیں۔

۱۱...... ترک نفس اور غفلت پر اظہار تاسف افضل عبادات میں سے ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو محمد جریری رحمتہ اللہ علیہ

۱......اتباع نفس کرنے والا قیدی ہے۔

۲...... شجر یقین کا ثمر اخلاص ہے۔

۳......نور الٰہی سے زندہ رہنے والوں کو کبھی موت نہیں آتی۔

۴......افضل ترین شکر یہ ہے کہ بندہ خود کو ادائیگی شکر سے عاجز تصور کرتا ہے۔

۵......عارف لوگ شروع سے ہی اللہ کو یاد کر لیتے ہیں مگر عام لوگ صرف تکلیف میں اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت حسین منصور حلاج رحمتہ اللہ علیہ

۱...... عبودیت کا اتصال ربوبیت سے ہے۔

۲...... بندگی کی منازل طے کرنے والا آزاد ہو جاتا ہے۔

۳...... عمل کو کدورت سے پاک رکھنے کا نام اخلاق ہے۔

۴...... جب تک مصائب پر صبر نہ کیا جائے عنایت حاصل نہیں ہوتی۔

۵...... سب سے بڑا اخلاق جفائے مخلوق پر صبر کرنا ہے۔

۶...... اللہ کی یاد میں دنیا و آخرت کو فراموش کر دینے والا ہی واصل باللہ ہوتا ہے۔

۷...... اللہ کے سوا ہر شئے سے الگ ہو کر عبادت کرنا فقیر ہے۔

۸...... مومن وہ ہے جو امارت کے ہوتے ہوئے قناعت اختیار کرے۔

Marfat.com

حضرت ابو حفص حداد رحمتہ اللہ علیہ

۱...... پہلے نفس کو نصیحت کرو پھر مخلوق کو۔

۲...... مہمان اللہ کا بھیجا ہوا ہوتا ہے۔

۳...... وہ ایک لمحہ بہت بہتر ہے جو اللہ تک پہنچادے۔

۴...... اللہ کا در پکڑنے والوں پر تمام در کھل جاتے ہیں۔

۵...... مخلوق ظاہر کو دیکھتی ہے اللہ باطن کو دیکھتا ہے۔

۶...... خود انصاف کر اور دوسرے سے انصاف کا طالب نہ ہو۔

۷...... درویش وہ ہے جو کثرت عبادت کے باوجود عجز و انکساری کا اظہار کرتا ہے۔

Marfat.com

حضرت جعفر جلدی رحمتہ اللہ علیہ

۱......اگر اہل حق کا حصول چاہیئے ہو تو بلند ہمت بن جاؤ۔

۲......زیادہ کھانے والا درویش خامی سے خالی نہیں ہوتا۔

۳...... توکل کی تعریف یہ ہے کہ خواہ کوئی شئے موجود ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں یکسانیت رہنی چاہیئے۔

۴......جو شخص معرفت نفس کی سعی نہیں کرتا اس کی خدمت قبول نہیں ہوتی۔

۵......دانشمندی کی دلیل یہ ہے کہ ایمان کی مہلک اشیاء سے احتراز کیا جائے۔

۶......اپنے نفس کو کمتر سمجھتے ہوئے مسلمانوں کی تعظیم کرنا ہی شجاعت ہے۔

۷......اپنے نفس کے لئے جدوجہد کرنے کو سعی نہیں کہا جاسکتا بلکہ سعی کا مفہوم یہ ہے کہ اپنے دینی بھائیوں کے لئے کی جائے۔

Marfat.com

حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ

۱...... صاحب حال اور صاحب مقام ہونا آسان ہے بالسبت ہونا مشکل ہے۔

۲...... صاحب نسبت سے بیعت کرنا باعث نجات ہے قیامت کے دن جب اس کے حال پر عنایت ہو گی تو اس کا پر تو ان کے مریدوں کو پہنچے گا۔

Marfat.com

حضرت حمدون قصار رحمتہ اللہ علیہ

۱.....ہمیشہ نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھو۔

۲.....زیادتی کی طلب باعث کلفت ہوتی ہے۔

۳..... مخلوق کی چاہت سے خالق کی چاہت بہتر ہے۔

۴.....زیادہ کھانا امراض کی جڑ اور دین کے لئے آفت ہے۔

۵..... تواضع سے فقر حاصل ہوتا ہے اور تواضع کا مفہوم یہ ہے کہ کسی کو اپنے سے زیادہ ذلیل تصور نہ کرے۔

Marfat.com

حضرت منصور عمار رحمتہ اللہ علیہ

○......تارک دنیا کو کسی قسم کا غم نہیں ہوتا۔

○......اطاعت نفس انسان کو ہلاکت میں ڈال دیتی ہے۔

○......جو گناہ سے بچ سکتا ہو اور نہ بچے وہ بہت بڑا گنہگار ہے۔

○......سکوت اختیار کرنے والا معذرت خواہی سے بچ جاتا ہے۔

○......مخلوق میں سب سے زیادہ عالم وہ ہے جو فرمانبردار ہو اور خوف رکھنے والا ہو اور سب سے زیادہ جاہل وہ ہے جو نڈر اور گنہگار ہو۔

○......عارفین کا قلب ذکر الٰہی کا مرکز ہوتا ہے اور دنیاداروں کا حرص و طمع کا مخزن۔

○......افضل ترین ہے وہ بندہ جس کا پیشہ عبادت جس کی خواہش و تمنا درویشی و گوشہ نشینی جس کے سامنے آخرت و موت ہو اور توبہ کا ہمہ تن اس کو تصور ہو۔

○......مصیبتوں پر صابر نہ رہنے والا آخرت کی مصیبتوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

○......حکمت قلب عارفین مین لسان تصدیق سے قلب زہاد میں لسان تصفیل سے قلب مریدین میں لسان تفکر سے اور قلب علماء میں لسان ذکر سے بات کرتی ہے۔

Marfat.com

حضرت احمد انطاکی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... سکوت قلب کی پاکیزگی ہے۔

۲...... عدل استقامت کا نام ہے۔

۳...... دانش مند وہ ہے جو نعمتوں پر شکر ادا کرے۔

۴...... اہل اللہ کی صحبت عقیدت مندی سے اختیار کرو۔

۵...... مخلوق سے الگ ہو کر حاضر و ناظر جان کر عبادت کرو۔

۶...... اللہ کی محبت کی علامت یہ بھی ہے کہ انسان عبادت کرے مگر غور و فکر زیادہ کرے گوشہ نشینی اختیار کرے مسرت سے خوش نہ ہو اور غم سے دلبر داشتہ نہ ہو

۷...... زندگی کی چار قسمیں ہیں، اول توکل علی اللہ، دوئم مخلوق سے بیزاری، سوئم اخلاص کا اظہار کرنا، چہارم اللہ کی راہ میں مصائب برداشت کرنا۔

۸...... معرفت کے تین مدارج ہیں۔ اول وحدانیت کو ثابت کرنا، دوئم اللہ کے علاوہ ہر شئے کو چھوڑ دینا، سوئم یہ تصور رکھنا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

۹...... صفائی قلب کے لئے پانچ چیزیں ضروری ہیں، اول اہل خیر کی محبت، دوئم تلاوت القرآن، سوئم فاقہ کشی، چہارم رات کی نماز، پنجم سحر کے وقت گریہ وزاری۔

Marfat.com

حضرت ابوالخیر قطع رحمتہ اللہ علیہ

۱......دعویٰ کرنا ایسا تکبر ہے جس کو پہاڑ بھی برداشت نہیں کرسکتا۔

۲......جب تک اللہ کے ساتھ بندے کی نیت صاف نہ ہو قلب مصفا نہیں ہو سکتا اور جب تک بندہ اہل اللہ کی خدمت نہیں کرتا جسم مصفا نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

حضرت محمد بن حسین ترو غندی رحمتہ اللہ علیہ

۱..... مرید ہمیشہ غم میں مبتلا رہتا ہے۔

۲..... مخالفت نفس سے ہی انسان صوفی وزائد بن سکتا ہے۔

۳..... ہر بندے کو اسی کی وسعت کے مطابق معرفت عطا کی گئی ہے اور اس کے مطابق معرفت کی مصیبت میں مبتلا کیا گیا ہے۔

۴..... جو شخص عہد شباب میں عبادت سے گریزاں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کبر سنی میں ذلیل ورسوا کرتا ہے۔

۵..... جو شخص اس نیت سے ترک دنیا کرتا ہے لوگ اس کو نگاہ عزت سے دیکھیں تو وہ بہت بڑا دنیادار اور حریص ہے۔

۶..... جو شخص صدق دل کے ساتھ مرد حق کی ایک دن خدمت کرتا ہے وہ تاحیات اس دن کی برکت سے فائدہ حاصل کرتا ہے اس سے اس شخص کے مراتب کا اندازہ کیا جاسکتا ہے جو تمام عمر صوفیا کی خدمت کرتا ہے۔

Marfat.com

۱......دنیا سے اجتناب کرو۔

۲......حلال جگہ سے جو دام حاصل ہوں اس کو حلال جگہ ہی خرچ کرنا بہت دشوار ہے۔

۳......جو اللہ تعالیٰ سے راضی رہنا ہے وہ مخلوق سے بے نیاز رہنا ہے۔

Marfat.com

حضرت فرید الدین گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ

۱......زندہ دل وہ ہے جس میں محبت الٰہی ہے۔

۲......قناعت کرنے والا سب سے بڑا سخی ہے۔

۳......تصوف مولیٰ کی صفادوستی کا نام ہے۔

۴......محتاج وہ ہے جو قناعت کو ترک کرے۔

۵......انسانوں میں سب سے زیادہ عقلمند گناہوں کو ترک کرنے والا ہے۔

٦......محبت کے سات سو مقام ہیں پہلا مقام یہ ہے کہ جو بلا دوست کی طرف سے اس پر نازل ہو اس پر صبر کرے۔

Marfat.com

حضرت نور محمد مہاروی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... کم کھانا کم بولنا اور لوگوں سے کم ملنا جلنا اختیار کرو۔

۲...... ولی کو احوال ماضی و مستقبل بشرط توجہ معلوم ہوتا ہے۔

۳...... انسان کامل عالم کی جان اور اس کی موت عالم کی موت ہے۔

۴...... جس کو زن و فرزند و زراعت و تماشہ کے تعلقات مزاحم ہوں اس کو چاہئے کہ خطرات ترک کرے۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمتہ اللہ علیہ

۱.....ادب نام ہے نفس شناسی کا۔

۲.....ہمیں کثیر علم کے بجائے قلیل ادب کی زیادہ احتیاج ہے۔

۳.....قرض حسنہ دینا خیرات کر دینے سے زیادہ موجب ثواب ہے۔

۴.....اللہ کے دوستوں کا دل ہرگز ساکن نہیں ہوتا وہ ہمیشہ بے قرار رہتے ہیں۔

۵.....رب کا احسان ہے کہ اس نے مجھے وہ دین عطا کیا جس میں بندہ اللہ کا نام لیتے ہی پاک ہو جاتا ہے۔

۶.....تواضع یہ ہے کہ انسان متکبر سے غرور اور فقراء سے عجز سے پیش آئے۔

۷.....اگر غیبت ہی کرنی ہے تو اپنے والدین کی کرو کہ ان کے گناہ اتنے ہوتے ہیں کہ اولاد کی نیکیاں ان کے اعمال خانے میں جائیں۔

Marfat.com

۱.....اللہ کو راضی رکھ وہ تجھ کو راضی رکھے گا۔

۲.....جو گن کر کام کرتا ہے اسے اجر بھی گن کر ملتا ہے۔

۳.....بہشت کو بغیر عمل کے طلب کرنا بجائے خود ایک گناہ ہے۔

۴.....جب انسان نیک ہو جاتا ہے تو اس کا ہر کام نیک ہو جاتا ہے۔

۵.....بھوک ایسا ابر ہے جس سے رحمت کی بارش ہوتی رہتی ہے۔

۶.....وہ زمانہ غربت اسلام کا زمانہ ہے جس میں علماء مفتون دنیا ہوں۔

۷.....جو شخص از روئے تکبر اشاروں کنایوں میں بات کرتا ہو وہ اللہ سے دور ہے۔

۸.....مخلوق کی ایذا رسائی برداشت کرنے والا اور مخلوق سے خندہ پیشانی سے پیش آنے والے اللہ سے نزدیک ہے۔

۹.....انسان اس وقت تک مرتبہ کمال کو نہیں پہنچ سکتا جب تک مخلوق سے کنارہ کش ہو کر اپنے عیوب پر نظر نہ ڈالے۔

۱۰.....خوش خلق اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے والا اللہ سے بہت قریب ہے۔

۱۱.....برے اعمال اللہ سے صریح دشمنی کے مترادف ہیں۔

۱۲.....اس وقت تک اپنے آپ کو انسان نہ سمجھو جب تک تمہاری رائے غصے کے زیر اثر ہے۔

۱۳.....توکل یہ ہے کہ زندگی کو ایک دن کی جانے اور کل کی فکر نہ کرے۔

Marfat.com

حضرت حسام الدین مانکپوری رحمتہ اللہ علیہ

۱......اتنے شیریں نہ بنو کہ مکھیاں چاٹنے لگیں۔

۲......فراق کہاں ہے یاوہ خود ہے یا اس کا نور ہے یا اس کے نور کا پر تو ہے۔

۳...... طمع قرض ہے سوال کرنا، سکرات اور انکار موت ہے۔

۴......سالک ذکر کرنے سے عاشق اور فکر کرنے سے عارف۔

۵......درویش کے پاس چار چیزیں ہونی چاہئیں دو ثابت دو شکستہ دین اور یقین ثابت ہونا چاہئے اور پیر اور دل شکستہ۔

۶......دنیا سایہ کی مانند ہے اور آخرت آفتاب کی مانند ہے اگر کوئی سائے کی طرف جائے تو سر اسکو ہر گز نہیں پکڑ سکتا اور جب آفتاب کی طرف جائے گا تو سایہ خود بخود اس کے ساتھ ہو جائے گا۔

Marfat.com

حضرت میاں میر رحمتہ اللہ علیہ

۱......جس کا اللہ ہو وہ فقیر نہیں۔

۲......خوارق دو قسم کے ہوتے ہیں ایک اختیاری دوسرے افطراری۔

۳......کامل صوفی وہ ہے جس کی نظر میں پتھر اور جواہر یکساں ہوں۔

۴......اولیاء کی موت ان کے نفس کا مرنا ہے جب ان کا نفس مر جاتا ہے تو پھر وہ ابد لاباد تک زندہ رہتے ہیں۔

۵......صوفی جب کامل ہو جاتا ہے اور اس کا دل خطرے سے پاک ہو جاتا ہے تو اسے کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی۔

۶......صوفی وجد کی حالت میں ہوتا ہے تو اپنی ہستی سے خالی ہوتا ہے اور بقائے حق سے باقی۔

۷......اللہ تک پہنچنے کے دو طریقے ہیں اول جذبہ کہ اللہ تعالیٰ یکبارگی بندہ کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور اس کو واصل بنا دیتا ہے اور دوئم سلوک جو ریاضت مجاہدے اور کسی بزرگ کا دامن پکڑنے سے اللہ تک پہنچاتا ہے۔

۸......انسان تین چیزوں نفس، دل اور روح کا مجموعہ ہے ان میں سے ہر ایک کی اصلاح خاص چیز سے ہوتی ہے چنانچہ نفس کی اصلاح شریعت سے دل کی طریقت سے اور روح کی حقیقت سے ہوتی ہے۔

Marfat.com

حضرت شاہ امیر ابو العلی رحمتہ اللہ علیہ

۱......مشکلات کا حل تقویٰ ہے۔

۲......زندگی کا مقصد عبادت الٰہی ہے یہی دنیا کی کمائی ہے۔

۳......درویشی بادشاہی سے بدرجہا بہتر ہے اگر گرفتاری خلق مانع و مزاہم نہ ہو۔

۴......قدر ولی کی کوئی نہیں جانتا البتہ ولی اپنی قدر آپ جانتا ہے۔

۵......اہل دنیا پست ہمت بے عقل نادان انجان، زندگی ان کی زر و مال، پہنچ ان کی دولت ثروت جاہ و جلال۔

۶......انسان کو چاہئے کہ اپنی بہتری و بھلائی کو دوسرے کے مقابلے میں ترجیح نہ دے۔

۷......صوفی وہ نہیں جو چلہ کشی کرے خلوت میں بیٹھ کر ریاضت و مشقت اختیار کرے بلکہ صوفی وہ ہے جو خود باقی نہ رہے۔

Marfat.com

حضرت سید محمد گیسودراز رحمتہ اللہ علیہ

۱...... تقدیر کے بغیر کوئی کام نہیں۔

۲...... دنیا میں ترک دنیا سے بہتر کوئی نیکی نہیں۔

۳...... نفس پر جو کام مشکل ہو اسے مزید اختیار کرو۔

۴...... دعا کے اثرات کا ظہور اسی وقت ہوتا ہے جب شرائط اور حسن اعتقاد کے ساتھ کی جائے۔

۵...... جو لوگ دنیا کی حقیقت سے آشنا ہیں وہ جانتے ہیں کہ دنیا ڈھول کا پول ہے اور کچھ نہیں۔

۶...... ہر چیز میں ایک آزمائش ہوتی ہے، عشق کی دو آزمائشیں ہیں ایک ابتداء میں دوسری انتہا میں۔

Marfat.com

حضرت حبیب عجمی رحمتہ اللہ علیہ

۱......سچ سے کام لینے والے محفوظ رہتے ہیں۔

۲...... بغض اور حب دنیا کو قلب سے نکال کر مصائب کو غنیمت تصور کرو اور اللہ پر اعتماد کرو۔

۳......رضا تو صرف اسی قلب کو حاصل ہے کہ جس میں کوئی کدورت نہ ہو۔

Marfat.com

حضرت محمد واسع رحمتہ اللہ علیہ

۱...... مخلوق محتاج ہے اس سے اپنی احتیاج کا ذکر نہ کرو۔

۲...... دنیا میں رہتے ہوئے زہد اختیار کرو اور حرص ترک کردو۔

۳...... دنیا و درہم پر نظر ڈالنے سے یہ چیز زیادہ دشوار ہے کہ انسان اپنی زبان پر نگاہ رکھے۔

۴...... جس نے اللہ کی قدرت کو پہنچان لیا وہ کم بولتا ہے۔

۵...... اپنی نیکی کا ذکر کرنا علامت خود ستائی ہے۔

۶...... دنیا اور آخرت سے بے نیازی اختیار کر۔

Marfat.com

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمتہ اللہ علیہ

۱...... خواہشات کا بندہ کبھی سچا نہیں ہو سکتا۔

۲...... جس کو تین حالتوں میں دل جمی حاصل نہ ہو تو سمجھ لو کہ اس کے اوپر باب رحمتہ بند ہو چکا ہے، اول تلاوت کلام مجید، دوئم حالت نماز، سوئم ذکر و نفل کے وقت۔

۳...... عارف کی شناخت یہ ہے کہ ہر شئے میں حصول عبرت کے لئے غور و فکر کرتے ہوئے خود کو حمد و ثناء میں مشغول رکھے اور اطاعت الٰہی میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارے۔

۴...... حشر میں وہی عمل وزنی ہوگا جو دنیا میں گراں محسوس ہوتا ہے۔

۵...... تمام عبادت وریاضت کا تعلق صرف رزق حلال پر موقوف ہے۔

۶...... خالق کو محبوب رکھو اور مخلوق سے کنارہ کش رہو۔

۷...... بے شک جو دنیا میں غنی ہیں وہ آخرت میں فقیر ہوں گے۔

۸...... اے اللہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے دنیا کو ابراہیم سے روکے رکھ۔

Marfat.com

حضرت ابو سعید خزار رحمتہ اللہ علیہ

۱......ایفائے عہد کا نام صدق ہے۔

۲......اولیاء اللہ کو صرف اللہ کا ذکر ہی سکون دیتا ہے۔

۳......اہل معرفت کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ تو اللہ کے سوا کسی کو دیکھیں کسی سے محو گفتگو ہوں اور نہ اللہ کے سوا کسی کے ساتھ مشغولیت اختیار کریں۔

۴......محو ہونا فنا کی علامت ہے اور حضوری بقاء کی۔

۵......ذکر تین طرح سے کیا جاتا ہے ایک صرف زبان سے، دوسرا قلب و زبان دونوں سے، تیسرا جس میں قلب تو ذاکر ہے لیکن زبان گنگ ہو جائے۔

۶......توحید نام ہے ہر شئے سے جدا ہو کر رجوع اللہ ہونے کا۔

۷......علم وہی ہے جس پر عمل بھی ہو۔

۸......عارف راہ مولیٰ میں ہمیشہ گریہ وزاری کرتا رہتا ہے۔

۹......فقراء صاحب قناعت ہوتے ہیں۔

۱۰......نور فراست سے مشاہدہ کرنے والا گویا نور الٰہی سے مشاہدہ کرتا ہے۔

۱۱......عارف وہی ہے جو اللہ کے سوا ہر شئے سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

حضرت علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ

۱......طالب حق ہو۔

۲...... فقیری مشکل ہے۔

۳......صبر ایک عجیب چیز ہے۔

۴......دنیا کو بہت ادنیٰ اور ذلیل جان۔

۵......توبہ گناہ کو کھا جاتی ہے۔

۶......علم پڑھ کر سیکھ اور عمل کر۔

۷......جو کچھ اللہ تعالیٰ عنایت کرے اس سے راضی رہو۔

۸...... مسلسل عبادت سے مقام کشف و مشاہدہ ملتا ہے۔

۹......رضا کی دو قسمیں ہیں اول اللہ کا بندے سے راضی ہونا، دوئم بندے کا اللہ سے راضی ہونا۔

Marfat.com

حضرت شیخ بہاء الدین شطاری رحمتہ اللہ علیہ

طریق شطاریہ کے اصول میں دس چیزیں ہیں۔

۱...... توبہ اور وہ سوائے خدا کے کل مطلوب سے خروج ہے۔

۲...... زہد دنیا اور اس کی محبت سے اور اس کے اسباب سے اور اس کی شہوتوں سے تھوڑی ہوں یا بہت۔

۳...... توکل اور وہ اسباب سے خروج ہے۔

۴...... قناعت اور وہ نفسانی شہوتوں سے نکلنا ہے۔

۵...... عزلت اور وہ خلقت کی مخالطت سے گوشہ نشینی اور انقطاع کے ساتھ نکلنا ہے جیسے موت کے ساتھ ہوتا ہے۔

۶...... حق کی طرف توجہ اور وہ خروج ہے ہر بلانے والے سے جو بلائے غیر حق کی طرف جیسے موت کے ساتھ ہوتا ہے کہ نہ باقی رہتا ہے کوئی مطلوب اور نہ محبوب اور نہ مرغوب اور نہ مقصود سوائے خدا کے۔

۷...... صبر اور وہ نکلتا ہے نفس کے خطوط سے مجاہدہ کے ساتھ۔

۸...... رضا اور وہ نکلتا ہے نفس کی رضا سے خدا کی رضا میں داخل ہونے کے ساتھ احکام ازلیہ کی تسلیم اور تدبیر الٰہی کی طرف تفویض کے ساتھ بغیر اعراض کے جیسے موت کے ساتھ ہوتا ہے۔

۹...... ذکر اور وہ نکلتا ہے ماسوائے اللہ کے ذکر کے۔

۱۰...... مراقبہ اور وہ نکلتا ہے اس کے وجود اور قوت ہے جیسے موت کے ساتھ ہوتا ہے۔

Marfat.com

حضرت حاتم اصم رحمتہ اللہ علیہ

۱..... اگر زاہدوں اور عالموں کا تکبر و نخوت تولا جائے تو امیروں اور بادشاہوں سے بہت زیادہ نکلے گا۔

۲..... شہوت تین قسم کی ہوتی ہے، کھانے، کہنے اور دیکھنے میں کھانے میں اللہ پر اعتماد رکھو کہنے میں سچائی کو ہاتھ سے مت جانے دو دیکھنے میں عبرت کا خیال رکھو۔

۳..... تین حالتوں میں خبردار رہو جب کام کرو تو یاد رکھو کہ اللہ دیکھتا ہے جب بات کرو تو یاد رکھو کہ اللہ سنتا ہے اور خاموش رہو تو یاد رکھو کہ وہ جانتا ہے کہ تو کیوں چپ ہے۔

۴..... نفس کی دیکھ بھال چار جگہ کرو اول عمل صالح میں ریا کو مت داخل ہونے دو، دوئم گفتگو میں طمع کو نزدیک مت آنے دو سوئم بخشش میں احسان جتانے کا ارادہ نہ ہو چہارم روپیہ جمع کرو تو اس نیت سے کہ مخلوق کو فائدہ پہنچاؤ گے۔

۵..... جلد بازی بری چیز ہے مگر پانچ چیزوں میں اچھی ہے۔ اول مہمان کے سامنے کھانا رکھنا، دوئم میت کو دفن کرنا، سوئم بالغ لڑکی کا نکاح کرنا، چہارم قرض ادا کرنا، پنجم گناہ سے توبہ کرنا۔

Marfat.com

حضرت عثمان الخیری رحمتہ اللہ علیہ

ا......ادب فقراء کا سہارا ہے اور اغنیاء کا سہرا۔

۲......دانشمند وہ ہے جو کسی چیز سے ڈرنے اور اس میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی اس کا اہتمام اور بندوبست کر رکھے۔

Marfat.com

حضرت یحییٰ معاذ الرازی رحمتہ اللہ علیہ

۱......سب سے بلند تقویٰ تواضع ہے۔

۲......اہل اللہ منافقت نہیں کرتے۔

۳......جو سوچے سمجھے بغیر بات کرے پشیمان ہوتا ہے جو سوچنے کے بعد کہے سلامت رہتا ہے۔

۴......توبہ کے بعد ایک گناہ بدتر ہے بہ نسبت گناہوں کے جو توبہ سے پہلے ہوں۔

۵......امراء کے ساتھ تکبر کرنا عاجزوں کے ساتھ عجز کرنے کے مترادف ہے۔

۶......حقیقت صابر نزول بلا کے وقت ہوتی ہے۔

Marfat.com

حضرت سلطان باھو رحمتہ اللہ علیہ

۱......جو شخص راگ سنتا ہے اس کا دل مردہ اور نفس زندہ ہوتا ہے۔

۲......حرص و حسد کا انجام آخر کار خواری و ذلت ہے۔

۳......جو شخص رسول اللہؐ کی متابعت کے بغیر اپنی شیخ زادگی کے بھروسے سے رہبری اور پیشوائی کرے گا وہ خود بھی گمراہ ہوگا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرے گا۔

۴......سخاوت کرنے سے خلق اللہ کا حق ادا ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ صاحب مال کو اللہ کے مقابلے میں اپنے مال کی کہاں تک محبت ہے۔

۵......فقر و مغفرت الٰہی دریائے رحمت کی موجیں ہیں اور سخاوت اور کرم ایسی صفتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ملاتی ہیں۔

Marfat.com

حضرت احمد بن محمد رود باری رحمتہ اللہ علیہ

۱..... توحید استقامت قلب کا نام ہے۔

۲..... راہ توحید پر گامزن ہونے والے جہنم سے نجات حاصل کر لیتے ہیں۔

۳..... قلب کو حکمت اسی وقت ہوتی ہے جب کوئی دولت و دنیا سے الگ ہو جاتا ہے۔

۴..... ادنیٰ لباس اختیار کرنا، نفس پر ظلم کرنا، تارک الدنیا ہو جانا اتباع سنت کا نام ہے۔

۵..... حیا قلب کے لئے ناصح ہوتی ہے اور اللہ سے حیا کرنا تمام اچھائیوں سے زیادہ اچھائی ہے۔

۶..... ہمیشہ تین چیزیں مصیبت میں مبتلا کرتی ہے اول طبیعت کی بیماری دوئم عادت کا مرض سوئم صحبت کی بیماری طبیعت کی بیماری کا مفہوم یہ ہے کہ حرام اور مشتبہ اشیاء استعمال کرے عادت کا مرض یہ ہے کہ غیبت کرے صحبت کی بیماری یہ ہے کہ برے لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔

Marfat.com

حضرت محمد بن عبدالوہاب رحمتہ اللہ علیہ

۱......دین کو دنیا کے معاوضے میں فروخت نہ کرو۔

۲......دنیا میں مشغولیت تباہی اور دنیا سے منہ پھیر لینا حسرت ہے۔

۳......جو شخص اعمال و افعال کی درستگی اور اتباع سنت کا خواں ہو اس کے لئے باطنی خلوص کا حصول بہت ضروری ہے۔

۴......مردان حق کے لئے چار باتیں ضروری ہیں۔ اول قول میں صداقت، دوئم محبت میں صداقت، سوئم امانت میں صداقت، چہارم عمل میں صداقت۔

Marfat.com

حضرت سعید بن سلام مغربی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... مخلوق کی طرف متوجہ ہونے والا اپنے احوال ضائع کر دیتا ہے۔

۲...... اعلیٰ ترین خصلت یہ ہے کہ جس شئے کو تم اپنے لئے پسند نہیں کرتے اسے اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی پسند نہ کرو۔

۳...... سب سے بڑا اعتکاف یہ ہے کہ ہمیشہ اوامر و نواہی کا خیال رکھا جائے۔

۴...... جس وقت تک قلب طالب میں ذرہ بھر بھی نفس و دنیا کی محبت باقی رہتی ہے اس کو اہل اللہ کا درجہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

۵...... مرد وہی ہے جو خوف کی جگہ خوف اور رجا کی جگہ رجا اختیار کرے۔

۶...... عیش و راحت میں موت کو یاد رکھنا شوق کی علامت ہے۔

۷...... اولیاء اللہ کو ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ اولیاء اکرام ہی میں شامل کر دیتا ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو علی دقاق رحمتہ اللہ علیہ

۱......ذاتی مفاد کے لئے مخلوق سے دشمنی مت کرو۔

۲......اس مردے کی طرح زندگی گزارو جسے مرے ہوئے بھی تین دن گزر چکے ہیں۔

۳......جو محبوب کے مکان کا جاروب کش نہ بن سکے اس کا شمار عشاق میں نہیں ہو سکتا۔

۴......ذکر الٰہی چھوڑ کر کسی اور کا ذکر کرنا بے سود ہے۔

۵......بے ادبی ایک ایسا شجر ہے جس کا ثمر مردود ہوتا ہے۔

۶......علم لدنی صرف ریاضت وجد و جہد سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ ایک فطری شئے ہے

۷......بد نصیب ہے وہ شخص جو آخرت کو دینا کے مقابلے میں فروخت کردے۔

Marfat.com

حضرت ابو بکر شبلی رحمتہ اللہ علیہ

۱.....لوگوں سے محبت کرنا اخلاص کی علامت ہے۔

۲.....اللہ کے سوا ہر شئے سے بے تعلقی کا نام فقر ہے۔

۳..... صادق وہی ہے جو حرام کو زبان پر نہ رکھے۔

۴..... تصوف قوت و حواس کا خیال رکھنے اور نفس کی نگرانی کا نام ہے۔

۵..... معرفت کی تین قسمیں ہیں، اول معرفت الٰہی جو ذکر کی محتاج ہے، دوئم معرفت جو ادائیگی فرض کی محتاج ہے، سوئم معرفت باطن جو تقدیر الٰہی پر رضا مندی کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

۶..... عارف تو وہی ہے جو نہ اللہ کے سوا کسی کا مشاہدہ کرے اور نہ کسی سے محبت اور بات کرے اور نہ کسی کو اپنے نفس کا محافظ تصور کرے۔

۷..... دعوت تین طرح ہوتی ہے اول دعوت علم، دوئم دعوت معرفت اور سوئم دعوت معائنہ۔

۸..... درویشی کے چار سو مقامات ہیں جن میں سب سے ادنیٰ یہ ہے کہ تمام دنیا کی دولت بھی نصیب ہو جائے تو پاس نہ رکھے اور اگلے دن کی فکر نہ کرے۔

۹..... عبادت الٰہی شریعت اور اللہ کی طلب طریقت ہے۔

۱۰.....اللہ کے سوا ہر شئے سے انقطاع حق کی علامت ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو نصر سراج رحمتہ اللہ علیہ

ا......بارگاہ الٰہی میں اظہار و عجز کرنے والے ہمیشہ سرخرو رہیں گے۔

۲......اہل ادب کی تین قسمیں ہیں۔ اول وہ اہل ادب جن کو اہل دنیا فصاحت و بلاغت وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں، دوئم جن کو اہل باطن سے تعبیر کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے نزدیک طہارت اور بھیدوں کی حفاظت اور اعضاء و نفس کا مودب بنانہ ریاضت نفس میں شامل ہے، سوئم وہ جن کو خاصان اللہ سے تعبیر کیا جاتا ہے ان کے نزدیک تحفظ اوقات، ایفائے عہد، نفس پر عدم توجہی مقام حضوری اور مقام قرب میں شائستگی اختیار کرنے کا نام ادب ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو العباس قصاب رحمتہ اللہ علیہ

۱.....ترک غذا خود ایک ایسی عبادت ہے جو عبادت کی رغبت پیدا کرتی ہے۔

۲.....مرید مرشد کا آئینہ دار ہوا کرتا ہے۔

۳.....خلق الٰہی اختیار کرو ورنہ سدا غم و آلام میں گرفتار رہو گے۔

۴.....اہل دنیا جس چیز کو عزت و توقیر کی نظروں سے دیکھتے ہیں، عقبیٰ میں ان کی حیثیت ذرہ برابر بھی نہیں۔

۵.....مخلوق اللہ سے آزادی طلب کرتی رہتی ہے لیکن میں اس سے بندگی کا طالب رہتا ہوں کیونکہ بندے کی سلامتی بندگی میں ہی ہے اور آزادی طلب کرنے سے بندہ ہلاکت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۶.....کھانے سے عبادت الٰہی سے نفرت اور رغبت گناہ پیدا ہوتی ہے اور فاقہ کشی سے نفسانی خواہشات ختم ہو جاتی ہیں۔

۷.....اللہ تعالیٰ فنا و بقاء اور نور و ظلمت ہر شئے سے مبرا ہے۔

۸.....اللہ نے دنیا میں ایسے لوگ بھی پیدا کئے ہیں جنہوں نے دنیا کے ہر عیش و راحت کو اہل دنیا کے لئے چھوڑ دیا، عقبیٰ کی تمام راحتیں عقبیٰ کے لئے چھوڑ دیں اور خود اللہ کے سوا ہر شئے سے بے نیاز ہو گئے۔

۹.....نیکوں کی صحبت اور مقامات مقدسہ کی زیارت سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔

۱۰.....دنیا تو نجس ہے ہی مگر وہ قلب اس سے بھی نجس ہے جس نے دنیا کی محبت اختیار کی۔

۱۱.....قرب الٰہی میں رہنے والے بندے مخلوق سے دور رہتے ہیں۔

۱۲.....جواں مردوں کے لئے دنیا و عقبیٰ میں کہیں جگہ نہیں۔

Marfat.com

حضرت ابراہیم بن احمد خواص رحمتہ اللہ علیہ

۱...... علم کی زیادتی سے عالم نہیں بنتا بلکہ عالم وہ ہے جو اپنے علم کے مطابق عمل پیرا ہو کر اتباع سنت میں سرگرم ہو جو بندہ حب الٰہی کا دعویدار بن کر ماسوائے اللہ سے سکون حاصل کرتا ہو اس کو شدید ابتلا میں گرفتار کر دیا جاتا ہے۔

۲...... دنیا میں جس بندے کے اوپر مخلوق روتی ہو وہ بندہ قیامت میں ہنسنے والا ہوگا۔

۳...... جو شئے اللہ نے تمہارے اوپر لازمی قرار دی ہے اس کی اُدائیگی میں کوتاہی نہ کرو اور نہ ہی اس کو ضائع ہونے دو۔

۴...... قرآن وحدیث کے احکام استقلال کے ساتھ بندگی کرنے کا نام صبر ہے۔

۵...... قلب کا علاج پانچ چیزوں میں مضمر ہے اول قرآن کو غور وفکر کیساتھ تلاوت کرنا دوئم شکم سیر ہو کر نہ کھانا سوئم تمام رات عبادت کرنا چہارم سحر کے وقت بارگاہ الٰہی میں دعا وگریہ زاری کرنا پنجم صالحین اور نیکوکار لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

۶...... اللہ کو گریہ سحری میں تلاش کرو اگر گریہ سحری میں تلاش نہ کر سکے تو پھر اس کو کہیں نہ پا سکو گے۔

Marfat.com

حضرت محمد بن ابراہیم بغدادی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... فقراء کی دوستی اس قدر دشوار ہے کہ سوائے صدیقین کے ان کی دوستی کا کوئی تحمل نہیں کر سکتا۔

۲...... جس کو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے مندرجہ ذیل تین چیزیں عطا فرما دے وہ بہت سی بلاؤں سے نجات پا جاتا ہے، اول خالی پیٹ رہنا دوئم قناعت اختیار کرنا، سوئم ہمیشہ فقر پر قائم رہنا۔

۳...... سچے صوفی کی شناخت یہ ہے کہ وہ عزت کے بعد ذلت امارت کے بعد فقر اور شہرت کے بعد گوشہ نشینی اختیار کرے۔

Marfat.com

حضرت شرف الدین بو علی قلندر رحمتہ اللہ علیہ

۱...... نفس کو اچھی طرح سمجھ جب نفس کو جان لے گا تو دنیا کو پہچان سکے گا تو پھر روح کو پہچان لے گا تو عقبیٰ کو پہچان لے گا۔

۲...... دنیا کی آرائش کا حسن عاشقانِ دنیا کو اپنے عشق میں ایسا بے خبر کر دیتا ہے کہ نہ ان کو دنیا کی خبر ہوتی ہے جس کو انہوں نے معشوق بنایا کہ وہ گزر رہی ہے اور نہ عقبیٰ کی خبر ہوتی ہے کہ ہمارے سامنے کیا مہم در پیش ہے۔

۳...... معشوق بھی تمہاری ہی شکل و صورت میں پیدا کیا گیا ہے اور تمہارے درمیان بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں صحیح راستے کی طرف بلائے۔

۴...... جب عنایت الٰہی تیرے شامل حال ہو اور تجھے جذبہ عطا کیا جائے اور تجھ کو تیری توی سے جدا کر دیں اس وقت تمہارے اندر عشق داخل ہوتا ہے اور تمہیں جلوۂ حسن دکھاتا ہے۔

۵...... حب اختیار کر دونوں جہاں کو محبوب کا حسن تصور کر۔

۶...... اللہ تعالیٰ نے بہشت و دوزخ بنائے اور فرمایا کہ ہر دو کو پر کیا جائے گا معشوق کو اس کے عاشقوں کے ہمراہ بہشت میں جگہ دوں گا اور ابلیس کو اس کے پیروں کے ساتھ دوزخ میں ڈالوں گا۔

Marfat.com

حضرت جلال الدین بخاری رحمتہ اللہ علیہ

۱.....سالک کو چاہئے کہ غیر حق کو دل میں جگہ نہ دے۔

۲.....اعتبار خرقہ حاصل کرنے کا نہیں پیر کی صحبت کا ہے۔

۳.....علم لدنی کے لئے تقویٰ شرط ہے جیسے کہ نماز کے لئے وضو۔

۴..... تقویٰ تین طرح کا ہے عام، خاص اور خاص الخاص، عام یہ ہے کہ کفر و گناہ اور بدعتوں سے پرہیز کرے، خاص یہ ہے کہ جو چیز نفع نہ دے اور نہ نقصان پہنچائے اس سے بھی پرہیز کرے مثلاً مباعات کی قسم سے اور خاص الخاص یہ ہے کہ ماسوائے اللہ کے پرہیز کرے۔

۵.....خرقہ دو طرح کا ہے خرقہ تصوف اور خرقہ تشبہ، خرقہ تصوف خرقہ محبت ہے اور خرقہ تشبہ خرقہ تبرک کو کہتے ہیں۔

۶.....جاہل صوفیوں سے دور رہو کیونکہ وہ دین کے چور اور مسلمانوں کے رہزن ہیں۔

۷.....صبر تین طرح کا ہے صبر عام، صبر خاص اور صبر خاص الخاص، صبر عام یہ ہے کہ ناپسندیدہ بات پر باوجود دشوار معلوم ہونے کے اپنے نفس کو روکے صبر خاص یہ ہے کہ کڑوی چیزوں کو بغیر ترش روئی کے پیئے، صبر خاص الخاص یہ ہے کہ بلا سے لذت حاصل کرے۔

۸.....مومن پر واجب ہے کہ پہلے علم حاصل کرے بعد میں اس کے عمل میں مشغول ہو۔

۹.....اولیاء اللہ کسی آدمی یا چیز سے نہیں ڈرتے مگر حق تعالیٰ سے۔

۱۰.....ذاکر کے واسطے خلوت بہتر ہے۔

۱۱.....طالب کو چاہئے کہ خلوت اختیار کرے تاکہ تفرقہ ان کا جمع ہو جائے۔

۱۲.....ہر سانس جو گذرتی ہے، ملک دو جہاں کی قیمت رکھتی ہے۔

۱۳.....شارع نے شرع میں دو چیزیں رکھی ہیں رخصت اور عزیمت، رخصت میں

Marfat.com

ایک اجر ہے اور عزیمت میں دو۔

۱۴...... بہترین اعمال تین ہیں اول علائق کا قطع کرنا، دوئم وقائق کا قطع کرنا، سوئم حقائق کا دریافت کرنا اور جس میں یہ تین اعمال ہوں صوفی وہی ہے۔

۱۵...... جب تک سالک کے نزدیک مدح و قدح خلق مساوی نہ ہو جائیں کامل نہیں ہوتا۔

Marfat.com

حضرت بہاء الدین زکریا رحمتہ اللہ علیہ

۱...... فقیروں کے نزدیک عدم اور وجود مال دنیا یکساں ہے، نہ جانے کا غم نہ آنے کی خوشی۔

۲...... مال دنیا کتنا ہی کیوں نہ ہو تاہم قلیل ہے اور سانپ کی صحبت اس شخص کو نقصان پہنچاتی ہے جو فسوں اُس کا نہ جانتا ہو میرے نزدیک مال دنیا کی کوئی حقیقت نہیں یہ تو ایک میل میرے رخسار حال کی ہے۔

۳...... سلامتی جسم کی قلت طعام میں سلامتی روح کی ترک انام میں اور سلامتی دین کی صلوٰۃ حضرت خیر الانام میں۔

۴...... زہد تین چیزوں میں ہے جس میں یہ نہیں وہ زاہد نہیں، اول شناخت حق دنیا اور دست بردار ہونا اس سے، دوئم خدمت صوفی اور نگاہ رکھنا اس کے آداب کا، سوئم آرزومند رہنا آخرت کا اور طلب کرنا اس کا۔

Marfat.com

حضرت جلال الدین تبریزی رحمتہ اللہ علیہ

۱......جس نے شہوت پرستی کی وہ کبھی فلاح نہیں پاتا۔

۲......جس کسی نے صنعت میں دل لگایا وہ دنیا کا بندہ ہو کے رہ گیا۔

۳......عالموں کی نماز اور ہوتی ہے فقیروں کی اور علماء کی نماز تین طرح ہوتی ہے کہ نظر کعبہ پر رہتی ہے اور نماز ادا کرتے ہیں اور اگر کعبہ دکھائی نہ دے تو اس طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے ہیں اور اگر کسی ایسی جگہ ہوں جہاں سمت معلوم نہ ہو سکے تو جس طرف قیاس ہو ادا کر لیتے ہیں لیکن فقیر جب تک عرش کو نہیں دیکھ لیتے نماز ادا نہیں کرتے۔

Marfat.com

۱......دل کی حفاظت کرو۔

۲......اول اپنے آپ کو پہچانو تو اللہ کو پہچان لو گے۔

۳......سالک وہ ہوتا ہے کہ چاہے تو آسمان پر چلا جائے۔

۴...... قلندر وہ ہوتا ہے جو صفات الٰہی کے ساتھ متفق ہو۔

۵......اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو چیزوں سے بنایا ہے ایک بدن اور دوسری روح، روح کی دو قسمیں ہیں حیوانی اور انسانی روح حیوانی تمام جانوروں کو عنایت ہوتی ہے اور روح انسانی انسان کے ساتھ خاص ہے جب تک روح انسانی سے کام نہ لو گے انسان نہیں ہو سکتے اور نہ معرفت الٰہی حاصل ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

حضرت شمس الدین امیر کلال رحمتہ اللہ علیہ

۱......ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہو۔

۲......اللہ کی راہ اس وقت تک نہیں کھلتی جب تک انسان تقویٰ کو اپنا شعار نہ بنالے۔

۳......فقیروں اور شاہوں کی دوستی اچھی نہیں ہوتی۔

۴......ارادت نام ہے اللہ کو طلب کرنے کا، ترکِ عادت کا وفائے عہد کا، ترکِ خیانت کا اپنی تقصیر کی دید اور اپنے عمل کی تادید کا۔

۵......میانہ روی اختیار کرو۔

۶......کپڑے کو پانی، زبان کو اللہ تعالیٰ کا ذکر اور تمہارے جسم کو نماز کا پابندی سے ادا کرنا پاک کر دیتا ہے۔

۷......روزی کا غم اپنے دل سے نکال دو اور آخرت اور ادائے بندگی کے غم کو اپنے دل میں جگہ دو۔

۸......صوفی کو چاہئے کہ معرفت اور توحید میں اپنے اعتقاد کو درست رکھے۔

۹......جاہلوں کی صحبت اور دنیاداروں سے پرہیز کرو۔

۱۰......علماء کی صحبت اختیار کرو کیونکہ عالم امت محمدیہؐ کے چراغ ہیں۔

۱۱......رقص و سماع کی محفلوں سے دور رہو کیونکہ یہ دونوں چیزیں اپنی کثرت میں دلوں کو مردہ کر دیتی ہیں۔

Marfat.com

حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادی رحمتہ اللہ علیہ

۱.....ذکر جہر کسی وقت بھی منع نہیں ہے بلکہ ہر وقت ماموروماجور ہے۔

۲.....جو فائدہ ذکر جہر میں دیکھا ہے کسی چیز میں نہیں دیکھا۔

۳.....پاس انفاس سے کسی وقت بھی غافل نہ رہنا چاہئے تاکہ غیر کا دل میں شائبہ نہ گزرے۔

Marfat.com

حضرت ابوالحسن خرقانی رحمتہ اللہ علیہ

ا......انسان کو صرف اللہ کی طرف متوجہ رہنا چاہئے۔

۲......علم کو عمل پر اس لئے فضیلت ہے کہ علم سے ہم اللہ کو پہچان سکتے ہیں مگر عمل سے اس کو پا نہیں سکتے۔

۳......عالم کی نیند بھی عبادت اور جاہل کی بیداری گناہ ہے۔

۴......دوسروں کو ہمیشہ اپنے سے بہتر خیال کرو۔

۵......دل کے اعمال اعضاء کے اعمال سے بہتر ہیں۔

۶......اللہ نے ہمیں عقل اس لئے دی ہے کہ ہم علم حاصل کر کے عقل سے وہ کام لیں جو اللہ چاہتا ہے۔

۷......بہت روؤ اور ہنسو مت بہت خاموش رہو اور بات نہ کرو بہت دو اور کم کھاؤ بہت جاگو اور کم سوؤ۔

۸......فقیر کا قرار بے قراری میں اور راحت جراحت میں۔

۹......اللہ تعالیٰ اس شخص کو دوست نہیں رکھتا جو مخلوق پر شفقت نہ کرے۔

۱۰......اللہ تعالیٰ چشم گریاں رکھنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

Marfat.com

حضرت جمال الدین ہانسوی رحمتہ اللہ علیہ

فقر ایک خلق شریف ہے جس سے صلاح، عفت، زہد، ورع، تقویٰ، طاعت، عبادت، جوع، فاقہ، مسکنت، قناعت، مروت، فتوت، دیانت، حیانت، امانت، تہجد، خضوع، خشوع، تذلل، تواضع، تحمل، عفو، اشفاق، انفاق، ایثار، اطعام، اکرام، احسان، اعراض، اخلاص، انقطاع، انفعال، صدق، صبر، سکوت، علم، رضا، حیا، بدل، جود، سخاوت، خشیت، خوف، رجا، ریاضت، مجاہدہ، مراقبہ، موافقت، مرافقت، مداومت، معاملت، توحید، تہذیب، تجرید، تفرید، سکوت، وقار، مدارات، عنایت، رعایت، شفقت، شفاعت، لطف، کرم، تفقد، شکر، فکر، ذکر، حزمت، ادت، اعتصام، احترام، طلب، رغبت، غیرت، عبرت، بصیرت، حکمت، حسبت، ہمت، معرفت، حقیقت، خدمت، تسلیم، تفویض، توکل، یقین، تقت، غنا، استقامت اور حسن خلق پیدا ہوتا ہے۔

Marfat.com

حضرت سید محمد رفاعی رحمتہ اللہ علیہ

ا......اللہ کے سوائے کسی سے امید نہ رکھو۔

۲......اللہ کی ذات میں کسی کو شریک کرنا یہ بڑا گناہ ہے۔

۳......کوئی پریشانی یا تکلیف آئے اسے آزمائش سمجھ کر برداشت کرو۔

۴......حضورؐ کی محبت کو جزوِ ایمان بناؤ۔

۵......آپؐ کی ذات کو اپنی جان اولاد اور والدین سے بالا سمجھو، اس طرح آپؐ کی اطاعت آسان ہو جائے گی اور تم اللہ کے محبوب بن جاؤ گے۔

۶......دنیا کی محبت حرام ہے دنیا مومنوں کے لئے جیل خانہ ہے۔

کسی کو ذاتِ خدا میں شریک جو کرتا
کہ اس گناہ سے بڑھ کر کوئی گناہ نہ تھا

امید رکھو کسی سے نہ اللہ کے سوا

ایمان کا ہے جزو محبت حضورؐ کی

Marfat.com

حضرت شاہ دولہ گجراتی رحمتہ اللہ علیہ

۱.....مرید کے مراتب میں پہلا مرتبہ راہ شریعت ہے۔

۲.....ربوبیت کے اسرار نامعلوم ہیں اگر بندے پر کل احوال ایک ہی طریقہ سے جاری ہوں تو بندے کا علم ربوبیت کو گھیرے اور اللہ تعالیٰ اپنی صفات کے ساتھ گھیرا نہیں جاسکتا۔

۳.....انسانیت کی حقیقت ہی الوہیت کے راز حقیقت کی مظہر و آئینہ دار ہے۔

۴.....راہ توحید جو مردوں کا دین ہے ایک دریائے محیط ہے وہاں علم و عقل غرق ہیں لکھنا کہاں بات کرنا کہاں جو کوئی اس دریا میں گرا گویا عالم حیرت میں ڈوب گیا۔

Marfat.com

حضرت ابو محمد مرتعش رحمتہ اللہ علیہ

ا...... خواہش نفس کی مخالفت اس بات سے کہیں بہتر ہے کہ وہ پانی پر چلے یا ہوا میں پرواز کرے۔

۲...... اقرار وحدانیت ور بوبیت کا پہچاننا اور ممنوعہ اشیاء سے احتراز احساسِ توحید ہے۔

Marfat.com

حضرت ممشاد دینوری رحمتہ اللہ علیہ

۱.....مرید کے لئے مرشد کی خدمت اور اپنے بھائیوں کا ادب ضروری ہے۔
۲.....انسان کے لئے وہ وقت بہترین ہوتا ہے جس میں وہ مخلوق سے کنارہ کش ہو کر خالق سے نزدیک تر ہو جاتا ہے، تصوف اختیار و عدم اختیار کے اظہار کا نام ہے۔
۳.....یقین کی یہی خواہش ہوا کرتی ہے کہ قلب کو ذات الٰہی میں فنا کر دے۔
۴.....فکر و خاموشی کے ساتھ حکمت حاصل ہوتی ہے۔
۵.....جو اشیاء اہل دنیا کے نزدیک پسندیدہ ہیں وہ اشیاء ہرگز پسندیدگی کے قابل نہیں۔
۶.....معرفت کی تین اقسام ہیں اول تمام امور پر غور کرنا کہ ان کو بھی کسی اندازے سے قائم کیا گیا ہے، دوئم مقدرات کے سلسلہ میں یہ غور کرنا کہ اس کو کس طرح مقدر کیا گیا سوئم مخلوق کے بارے میں غور کرنا کہ ان کی تخلیق کس طرح عمل میں آئی ہے۔
۷.....حصول معرفت کی راہیں بہت کٹھن ہیں ان راہوں میں تکالیف پر صبر کرنا نہایت مشکل ہے۔
۸.....جس شئے پر نفس و قلب راغب ہو اسے ترک کر دینا توکل ہے۔
۹.....بت پرستی کی مختلف اقسام ہیں بعض لوگ نفس کو پوجتے ہیں بعض صوم و صلوٰۃ کو بت تصور کر کے اس کے پجاری بنے ہوئے ہیں۔

Marfat.com

حضرت ابراہیم بن داؤد دورقی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... اللہ تعالیٰ کی دوستی کی علامت اطاعت و کثرت عبادت اور اتباع سنت ہے۔

۲...... مخلوق میں کمزور ترین وہ ہے جو ترک مخلوق پر قادر نہ ہو۔

۳...... مراتب کا مدار صرف ہمت پر ہے۔

۴...... فقیر ادب سے اس وقت واقف ہوتا ہے جب حقیقت سے علم کی جانب رجوع کرتا ہے۔

۵...... مال دار اپنے مال پر کفایت کرتا ہے مگر فقیر کے لئے توکل بہت ہے۔

۶...... اللہ کے سوا کسی اور کو عزت دینے والا خود ذلیل ہے۔

۷...... محبت فقراء و حرمت اولیاء میری پسندیدہ چیزیں ہیں۔

Marfat.com

حضرت حارث محاسبی رحمتہ اللہ علیہ

۱......بھوک عبادت کے لئے ضروری ہے۔

۲......دنیاوی امور میں غور و فکر کرنا آخرت کے لئے حجاب بن جاتا ہے۔

۳......علم میں اضافہ کے لئے عبرت حاصل کرنا ضروری ہے۔

۴......مومن وہ ہے جو قلب کو غم دنیا سے تہی کر کے عبادت الٰہی میں روتا رہے۔

۵......زاہدوں کا آخری درجہ متوکلین کے ابتدائی درجہ کے برابر ہے۔

۶......ترک خود بینی کا نام تواضع ہے۔

Marfat.com

حضرت ابوالقاسم قیشری رحمتہ اللہ علیہ

۱......اولیاء اللہ مخلوق کے فریادرس ہیں۔

۲......سکوت سلامتی ہے۔

۳......گوشہ نشینی اللہ کے ساتھ وصال کی علامت ہے۔

۴......جو شخص حق بات کرنے سے خاموش رہا وہ گونگا شیطان ہے۔

۵......عوام کی خاموشی زبان سے عارفین کی دل سے اور معبین کی خاموشی باطن کے خیالات سے ہوتی ہے۔

۶......سکوت زبان کی پارسائی ہے۔

۷......غیبت کرنے والے کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

۸......دعا قضائے حاجات کی کنجی ہے اور حق تعالیٰ ان لوگوں کی مذمت فرماتا ہے جو دعا نہیں کرتے۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ منازل رحمتہ اللہ علیہ

۱...... عشق صرف اسی سے کرو جو تمہارے ساتھ عشق کرتا ہو۔

۲...... جس نے لذت نفس کو ختم کر دیا وہی مزے میں رہا۔

۳...... جو خود حیاء کا ذکر کر کے اللہ سے حیا نہیں کرتا وہ بدترین بندہ ہے۔

۴...... ایک لمحہ کا ترک دنیا عمر بھر کی عبادت سے اولیٰ ہے۔

Marfat.com

حضرت ابو عبداللہ محمد بن فضل رحمتہ اللہ علیہ

۱......ترک نفس ہی راحت کا ذریعہ ہے۔

۲...... تین چیزیں شقاوت کی علامت ہیں، اول علم بے عمل دوئم عمل بے اخلاص سوئم بزرگوں کی تعظیم سے محرومی۔

۳......سینہ کی صفائی سے حق الیقین پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے بعد علم الیقین حاصل ہے اور اس کے بعد عین الیقین اور عین الیقین ہی صفائی صدر کا ذریعہ ہے۔

Marfat.com

حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... کمالیت مرد کی چار چیزوں سے پیدا ہوتی ہے اول کم سونا، دوئم کم بولنا، سوئم کم کھانا، چہارم خلق سے کم ملنا۔

۲...... تکبیر کے معنی حمد ہیں سن کر نعمت میں حمد کرنی چاہئے۔

۳...... درویش کھانا واسطے قوت عبادت کے کھاتے ہیں ان کا کھانا بھی اطاعت الٰہی میں مشغولیت ہوتا ہے۔

۴...... سالک کے لئے دنیا سے بڑھ کر کوئی حجاب نہیں۔

۵...... درویشی کی نعمت سے کوئی نعمت بالاتر نہیں ہے۔

۶...... خداوند تعالیٰ کے خوف کا تازیانہ بندہ کی تادیب کے لئے ہے جب دل میں جگہ پاتا ہے تو دل کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔

۷...... نیک بزرگوں کے کلمات اکسیر کی خاصیت رکھتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت حمید الدین ناگوری رحمتہ اللہ علیہ

ا......جس شخص کا اللہ کے ساتھ معاملہ نہیں ہے اس کی بات کسی کے دل پر اثر نہیں کرتی۔

۲......نماز میں تکبیر مقام ہیبت ہے قیام مقام قربت ہے قرآت مقام مکالمت ہے رکوع مقام خوف ہے سجود مقام مشاہدہ ہے اور قصور مقام الفت ہے۔

۳......فراموشی نفس یاد حق ہے پس وہ دل نہیں مرتا جو اس صفت سے متصف ہو جس کو یاد حق نہیں وہ فانی ہو گا۔

۴......صوم مجازی کھانے پینے سے باز رہنا ہے صوم حقیقی خواب و بیداری میں عبادت میں رہنا ہے۔

Marfat.com

حضرت نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ

۱......اصل دانائی یہ ہے کہ دنیا کو ترک کیا جائے۔

۲......درویش کو چاہیے کہ نہ خوشی سے خوش ہو اور نہ غمی سے غم ناک ہو۔

۳...... معاملے کے وقت اس قسم کی گفتگو کرنی چاہیے جس میں تعصب اور غضب کی علامت نہ پائی جائے۔

۴...... حق تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور اس کے سوا کسی سے امید نہ رکھنی چاہیے۔

۵......اصل کام یاد حق ہے اس کے علاوہ جو ہے سب یاد حق کا مانع ہے۔

Marfat.com

حضرت نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

۱.....لقمہ تجارت اچھا لقمہ ہے۔

۲.....اصل کار محافظت نفس کی ہے، مراقبہ میں صوفی کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو نگاہ میں رکھے یعنی سانس روکے تاکہ جمعیت باطن حاصل ہو، جب سانس لے گا تو باطن پریشان ہوگا اور خرابی پاوے گا۔

۳.....تمام کاموں میں نیت خلوص درکار ہے۔

۴.....جس قدر سالک کو معرفت خدا تعالیٰ حاصل ہوتی ہے اسی قدر تعلقات کم ہوتے جاتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت خواجہ باقی باللہ رحمتہ اللہ علیہ

۱.....پیر تین طرح کے ہوتے ہیں ایک پیر خرقہ دوسرے پیر تعلیم تیسرے پیر صحبت۔

۲.....دوام مراقبہ بہت بڑی دولت ہے جو دلوں میں مقبولیت کا سبب ہوتی ہے۔

۳..... صبر لذت نفس سے نکل جانے اور مرغوب و محبوب اشیاء سے باز رہنے کو کہتے ہیں۔

۴.....زہد یہ ہے کہ آدمی رغبت کے کاموں سے باز آئے۔

Marfat.com

حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

۱......نعمت کی بے قدری موجب عتاب جاری ہے۔
۲......اکثر آدمی غیرت اور عزت کی وجہ سے پرہیزگاری اور نیک بختی کے پردے میں رہتے ہیں۔
۳......دل کی یکسوئی وحدت میں ہے اور پریشانی وفتور کثرت میں۔

Marfat.com

حضرت شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی رحمتہ اللہ علیہ

۱...... معرفت کی دو قسمیں ہیں ایک علمی دوسری حالی۔

۲...... توحید کے چار مرتبے ہیں ایک توحید ایمانی، دوسری توحید علمی، تیسری توحید حالی، چوتھی توحید الٰہی۔

Marfat.com

۱......کیاانسان نہیں جانتا کہ موت اس کے وعدے کی جگہ ہے، قبر اس کا گھر، مٹی اس کا بستر، کیڑے اس کے انیس اور اندھیرا جلیس ہے۔

۲......اہل قبور کا حال کیوں نہیں دیکھتے کہ انہوں نے مال بہت جمع کیا مضبوط مکان بنوائے اور بڑی بڑی توقعات رکھتے تھے سب کے سب تباہ ہو گئے گھر ان کے ویران اور توقعات دھوکے بن گئے۔

۳......انسان کو ذرا بھی شرم نہیں کہ اپنے ظاہر کو تو خلق کے لئے بناتا سنوارتا ہے اور باطن میں بڑے بڑے گناہ کر کے اللہ تعالیٰ سے لڑتا ہے، خلق کی تو شرم ہے اور خالق کی نہیں، کیا خالق مخلوق کی نسبت کم دیکھتا اور جانتا ہے۔

Marfat.com

حضرت لعل حسین شاہ القادری رحمتہ اللہ علیہ

۱......بے ادب بے نصیب رہتا ہے۔

۲......رزق کی بے حرمتی باعث افلاس ہوتی ہے۔

۳......سب سے بڑی کرامت اتباع نبویؐ ہے۔

۴......اولیاء اللہ بعد از وصال آزاد ہو جاتے ہیں۔

۵......انسان کو چاہئے کہ جو کچھ اس کے پاس ہو اس پر شکر گزار رہے۔

۶......سورۃ الرحمٰن پڑھنا موجب برکت ہے۔

۷......گیارہویں شریف کی اجازت بڑی چیز ہے۔

۸......مرتبہ غوثیت پیدائشی چیز ہے۔

۹......مزا پھر ہے کہ انسان معاشرت میں رہے اور نفسانی خواہشات پر مکمل قابو ہو۔

۱۰......اللہ تعالیٰ نے فی زمانہ بھی ایسے انسان پیدا کئے ہیں جو بارگاہ مصطفویؐ میں حاضری دیتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

آخر میں یہ عاجز اپنے والد محترم جناب منظور الحق خان (جو حضرت لعل حسین شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ کے مرید صادق ہیں) کے کچھ اقوال پیش خدمت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ قبول فرمائے۔

۱......والدین کا نافرمان حرماں نصیب رہتا ہے۔
۲......جو انسان کسی طرح بھی رسول پاکؐ ازدواج رسولؐ اصحاب رسولؐ اور آل رسولؐ کے معاملہ میں شبہ ظاہر کرے اس کا ایمان مشکوک ہے اسے تجدید ایمان کی ضرورت ہے۔
۳......جس پر احسان کرو اس سے ہوشیار رہو۔
۴......ہمیں جو کچھ نصیب ہوا حضرت محمدؐ کے توسط سے نصیب ہوا۔
۵......شریف سے ڈرو جب وہ بھوکا ہو اور کمینے سے ہوشیار رہو جب وہ بھرا ہو۔
۶......دل آزاری بہت بڑا گناہ ہے۔
۷......جس کے اخلاق اچھے وہی اچھا ہے۔
۸......علماء اور اہل اللہ کی خدمت میں حاضری موجب برکت ہے۔
۹......صبر بڑی دولت ہے۔

Marfat.com

ایں مدرسہ نیست جاے آواز
از سینہ بہ سینہ میرسد راز

محمد علی شاہجہان کے قلم سے
ایک نایاب موضوع پر نایاب
ترین کتاب

"روح الکلام"

(زیر ترتیب)

زیر اہتمام:
علی اویسی اکیڈمی
صدر کراچی پاکستان

Marfat.com

اس کتاب کی تیاری کے سلسلے میں مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ حاصل کیا گیا، حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان ہستیوں کے درجات اور بڑھائے اور اس بے نوا کو علم اور عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

☆......القرآن الفرقان

☆......بخاری شریف — حضرت امام بخاریؒ

☆......نجتہ البلاغہ — حضرت علی رضی اللہ عنہ

☆......غنیتہ الطالبین — حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

☆......فتوح الغیب — حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

☆......احیاء علوم الدینؒ — حضرت امام غزالیؒ

☆......کیمیائے سعادت — حضرت امام غزالیؒ

☆......کشف المہجوب — حضرت سید علی ہجویریؒ

☆......تذکرۃ الاولیاء — حضرت فریدالدین عطارؒ

☆......تذکرۂ غوثیہ — حضرت گل حسن شاہ القادریؒ

☆......تعلیم غوثیہ — حضرت گل حسن شاہ القادریؒ

☆......تذکرۂ اولیاء پاک وہند — حضرت ظہورالحسن شاربؒ

☆......دہلی کے بائیس خواجہ — حضرت ظہورالحسن شاربؒ

☆......فضائل الاعمال — حضرت مولانا محمد زکریاؒ

☆......معراج المومنین — حضرت محمد عابد میاںؒ

☆......حکایات رومی — حضرت مولانا رومؒ

☆......تنبیہ الغافلین — حضرت فقیہ ابو للیث سمرقندی

اور دیگر رسائل وکتب

Marfat.com

Al SALAH

YOGA

and SCIENCE

By

Muhammad Ali Shahjehan

ALI OWAISI ACADEMY

Saddar Karachi, Pakistan.

HOMOEOPATHY

A SPIRITUAL SCIENCE

By

MUHAMMAD ALI SHAHJEHAN

Special Thanks To Abdul Wahid.

Marfat.com

Marfat.com